اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

شرح چندہ ... سالانہ [illegible] ششماہی [illegible] سہ ماہی [illegible]

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

روزنامہ الفضل

دارالامان قادیان

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۱۲ شعبان ۱۳۵۸ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۲۶ ستمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۲۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

359

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ ستمبر۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ آج تین بجے بعد دوپہر بذریعہ کار مع حرم ثالث و صاحبزادہ مرزا نعیم احمد سلمہ اللہ تعالیٰ سندھ کے لئے روانہ ہوگئے۔ حضور نے مقامی امیر حضرت مولوی شیر علی صاحب کو اور امام الصلوٰۃ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کو مقرر فرمایا۔ لاہور سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوگئی ہے۔ کہ حضور پونے پانچ بجے شام بخیریت لاہور پہنچ گئے ہیں ؛؛

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ ملک صلاح الدین صاحب ایم اے پرائیویٹ سکرٹری۔ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب۔ مولوی عبدالرحمن صاحب انور اور خان میر صاحب گئے ہیں ؛؛

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

آج سے مقامی درسگاہیں یعنی جامعہ احمدیہ۔ مدرسہ احمدیہ۔ نصرت گرلز ہائی سکول اور تعلیم الاسلام ہائی سکول موسمی تعطیلات کے بعد کھل گئی ہیں۔

کل بعد مغرب مسجد محلہ دارالفضل میں مجلس اطفال کا ہفتہ وار جلسہ زیر صدارت ملک عطاء الرحمن صاحب ہوا۔ جس میں مختلف ممبران نے درس سچائی ہا کے موضوع پر تقریریں کیں۔ اور بعد میں ایک گزشتہ جلسہ کی تقاریر میں اول اور دوم رہنے والوں کو زعیم صاحب محلہ کی طرف سے انعامات تقسیم کئے گئے ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کے کامل بندوں کی علامت

"یاد رکھو۔ کہ کامل بندے اللہ کے وہی ہوتے ہیں جن کی نسبت فرمایا لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ۔ جب دل خدا کے ساتھ سچا تعلق اور عشق پیدا کر لیتا ہے۔ تو وہ اس سے الگ ہوتا ہی نہیں۔ اس کی ایک کیفیت اس طریق پر سمجھ میں آ سکتی ہے کہ جیسے کسی کا بچہ بیمار ہو۔ تو خواہ وہ کہیں جاوے۔ کسی کام میں مصروف ہو۔ مگر اس کا دل اور دھیان اسی بچہ میں رہے گا۔ اسی طرح پر جو لوگ خدا کے ساتھ سچا تعلق اور محبت پیدا کرتے ہیں۔ وہ کسی حال میں بھی خدا کو فراموش نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ صوفی کہتے ہیں۔ کہ عام لوگوں کے رونے میں اتنا ثواب نہیں ہے جتنا عارف کے ہنسنے میں ہے۔ وہ بھی تسبیحات ہی ہوتی ہیں۔ کیونکہ وہ تو اللہ تعالیٰ کے عشق اور محبت میں رنگین ہوتا ہے۔ یہی مفہوم اور غرض اسلام کی ہے۔ کہ وہ آستانہ الوہیت پر اپنا سر رکھ دیتا ہے" (الحکم ۲۴ جون ۱۹۰۱ء)

مخالفین کو نرمی سے جواب دینا چاہئے

"پس ہمارے لوگ ہمارے مخالفین سے سختی سے پیش نہ آیا کریں۔ ان کی درشتی کا نرمی سے جواب دیں۔ اور ملاطفت سے سلوک کریں۔ چونکہ یہ خیالات مدت مدید سے ان کے دلوں میں ہیں۔ رفتہ رفتہ ہی دور ہوں گے۔ اس سینہ زنی سے کام نہیں۔ اگر وہ سخت مخالفت کریں۔ تو اعتراض کریں۔ مگر اس بات کے لئے اپنے اندر قوت جاذبہ پیدا کرو۔ اور قوت جاذبہ اسی وقت پیدا ہوگی۔ جب تم صادق مومن بنو گے۔ اور اگر تم صادق نہیں۔ تو تمہاری نصیحت ایسی ہے جیسے پرنالہ کا پانی موجب فساد ہوتا ہے۔ پس صادق کے واسطے ورزش کا استعمال ضروری ہے" (الحکم ۱۰ و ۱۷ نومبر ۱۹۰۱ء)

کشفِ حقائق کے لئے ابتلاؤں کا آنا ضروری ہے

"امتحان یا آزمائش سے اصل غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ تا حقائق مخفیہ کا اظہار ہو جاوے۔ اور شخص زیر امتحان پر اس کی حقیقت ایمان منکشف ہو کر اسے معلوم ہو جاوے۔ کہ وہ کہاں تک اللہ کے ساتھ صدق اخلاص اور وفا رکھتا ہے۔ اور ایسا ہی دوسرے لوگوں کو اس کی خوبیوں پر اطلاع ملے۔ پس یہ خیال باطل ہے۔ اگر کوئی کہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جو امتحان کرتا ہے تو اس سے پایا جاتا ہے۔ اس کو علم نہیں۔ اس کو تو ذرہ ذرہ کا علم ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے۔ کہ ایک آدمی کی ایمانی کیفیتوں کے اظہار کے لئے اس پر ابتلاء آئیں اور وہ امتحان کی چکی میں پیسا جاوے۔ کسی نے کیا اچھا کہا ہے۔

ہر بلا کیں قوم را حق دادہ است
زیر آں گنج کرم بنہادہ است

ابتلاؤں اور امتحانوں کا آنا ضروری ہے۔ بغیر اس کے کشفِ حقائق نہیں ہوتا" (الحکم ۱۴ فروری ۱۹۰۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خریدارانِ "الفضل" جن کو وی پی ہونگے

جن احباب کا چندہ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۹ء سے ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۹ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے ان کے اسماء گرامی ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ اس فہرست میں ان اصحاب کے نام بھی درج ہیں جو اپنا چندہ باقاعدہ دفتر محاسب کی معرفت یا بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیا کرتے ہیں۔ ایسے اصحاب کے اسماء محض ان کی اطلاع کی غرض سے شائع کئے جاتے ہیں۔ تا اگر وہ اب تک چندہ ارسال نہیں فرما سکے۔ تو اس اعلان کو دیکھتے ہی ارسال فرما دیں۔ ان اصحاب کے نام وی پی ارسال نہیں ہونگے۔ ایسے اصحاب کے علاوہ دوسرے تمام احباب کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۹ء سے قبل چندہ ادا فرما دیں۔ یا قیمت کی ادائیگی کے متعلق اس تاریخ تک دفتر میں اطلاع بھیج دیں۔ تا ان کے وی پی رد کئے جا سکیں۔

جو اصحاب ان دونوں صورتوں میں سے کوئی ایک صورت اختیار نہ کریں گے ان کے نام ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۹ء کو وی پی ارسال کر دیئے جائینگے۔ بعض اوقات دوست اطلاع ارسال فرمانے میں تاخیر کر دیتے ہیں۔ اور چونکہ وی پی کی تاریخ گذر جانے کے بعد ان کی اطلاع دفتر میں پہنچتی ہے۔ اور اس وقت وی پی رد کئے نہیں جا سکتے۔ اس لئے احباب اس بار میں خاص طور پر احتیاط فرما دیں۔

۶۱ چوہدری غلام احمد صاحب
۸۹ ڈاکٹر محمد منیر صاحب
۹۷ عبد العظیم ؍
۱۳۱ چوہدری نذیر احمد ؍
۱۳۶ میاں محمد شریف ؍
۲۱۳ جناب محمد عثمان ؍
۲۱۴ محمد احسان الحق ؍
۲۹۱ ملک سردار خان ؍
۳۰۳ مولوی کرم داد ؍
۳۸۷ شیخ حبیب اللہ ؍
۶۲۰ جناب غلام محی الدین خان ؍
۷۹۳ مولوی عمر الدین ؍
۸۷۳ مستری مہر اللہ ؍
۹۱۹ بابو ملک رسول بخش ؍
۱۳۳۲ حکیم عبد الرحمٰن ؍
۱۴۱۲ منشی طفیل احمد ؍

۱۲۲۶ ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب
۱۷۰۹ ماسٹر بشیر عالم ؍
۱۸۹۲ مولوی محمد حسین ؍
۲۰۴۵ ایم عظیم الدین ؍
۲۱۷۴ میر کلیم اللہ ؍
۲۵۳۵ عقیل احمد ؍
۲۵۴۶ سید صادق علی ؍
۲۷۴۰ چوہدری عطا محمد ؍
۳۱۷۰ میاں غلام حسین ؍
۳۲۱۵ ڈاکٹر محمد اشرف ؍
۳۴۱۶ مولوی مبارک علی ؍
۴۰۱۱ شیخ محمد کرم الٰہی ؍
۴۰۲۴ چوہدری جلال الدین ؍
۴۱۷۴ محمد اقبال حسین ؍
۴۳۳۱ سومبر خان ؍
۴۴۱۶ بابو محمد حسین ؍

۴۷۵۹ حافظ عبد السلام صاحب
۴۷۹۱ شیخ عبد الرشید ؍
۵۲۷۷ بابو اعجاز حسین ؍
۵۶۱۶ عبد المجید خان ؍
۵۶۸۳ عبد الشکور ؍
۶۰۴۱ محمد عبد الغفور خان ؍
۶۱۸۶ ہیڈ جمعدار محمد خان ؍
۶۳۰۱ شیخ حمید احمد ؍
۶۴۷۲ اے جی ناصر ؍
۶۴۸۳ سیٹھ محمد صدیق ؍
۶۸۴۰ مخدوم نذیر احمد ؍
۶۹۳۲ میر عبد الرحمٰن ؍
۷۱۸۳ کریم بخش ؍
۷۲۴۰ چوہدری سردار خان ؍
۷۵۶۲ ماسٹر محمد شفیع ؍
۷۷۲۵ ملک نادر خان ؍

۷۷۴۵ ایم ایم سلیم اکبر صاحب
۷۷۸۷ میاں عطاء اللہ ؍
۷۸۴۰ پیر عبد الحی ؍
۷۹۲۰ مخدوم محمد افضل ؍
۷۹۴۲ شیخ حامد علی ؍
۷۹۵۲ احمد حسین سعید ؍
۷۹۶۲ ڈاکٹر چوہدری محمد انور ؍
۸۰۲۰ عبد العزیز ؍
۸۰۷۵ رشید احمد ؍
۸۱۵۶ شیخ غلام رسول ؍
۸۱۷۰ چوہدری ولی داد خان ؍
۸۴۱۲ شیخ رحیم بخش ؍
۸۴۷۲ ملک کرم الٰہی ؍
۸۶۴۳ اخوند محمد اکبر خان ؍
۸۸۷۰ محمد عبد اللہ ؍
۹۲۴۰ سید زمان شاہ ؍
۹۳۰۹ قمر الدین ؍
۹۳۵۱ بابو شکر الٰہی ؍
۹۳۹۲ علی حیدر خان ؍
۹۴۵۵ مرزا عبد الحق ؍
۹۴۵۶ شیخ محمد عمر ؍
۹۵۹۴ مرزا رشید احمد ؍
۹۵۵۷ ملک مہدی خان ؍
۹۷۳۵ شیخ فضل حق ؍

۹۸۰۸ پریذیڈنٹ صاحب
۹۸۶۷ سید عنایت حسین ؍
۹۸۸۷ چوہدری فضل احمد ؍
۹۹۱۴ غلام قادر ؍
۹۹۵۸ ماسٹر فضل کریم ؍
۹۹۸۴ مرزا غلام حیدر ؍
۹۹۹۶ چوہدری اعظم علی ؍
۱۰۰۱۲ ڈاکٹر علی گوہر ؍
۱۰۰۹۹ چوہدری سید علی ؍
۱۰۱۰۷ وٹنجانہ ملک محمد شفیع ؍
۱۰۱۲۴ بابو محمد افضل ؍
۱۰۱۲۵ چوہدری عبد اللہ خان ؍
۱۰۱۳۱ محمد رمضان ؍
۱۰۱۴۷ امیر جماعت احمدیہ
۱۰۱۷۸ ڈاکٹر محمد رمضان صاحب
۱۰۱۹۰ میاں نصیر احمد ؍
۱۰۳۲۰ ڈاکٹر لال الدین ؍
۱۰۳۷۰ مولوی صالح محمد ؍
۱۰۳۷۶ ڈاکٹر مرزا عبد القیوم ؍
۱۰۴۶۰ غلام جیلانی خان ؍
۱۰۴۶۲ لفٹننٹ محمد اسمٰعیل ؍
۱۰۵۸۴ چوہدری احمد مختار ؍
۱۰۶۸۲ صوبیدار ڈاکٹر ظفر حسن صاحب

۱۰۷۷۸ بابو ولی محمد صاحب
۱۰۸۰۳ چوہدری محمد یعقوب ؍
۱۰۸۰۴ سید فیاض حیدر ؍
۱۰۹۱۴ ماسٹر نواب الدین ؍
۱۰۹۲۰ میر حمید اللہ صاحب
۱۰۹۳۷ سیکرٹری انجمن احمدیہ
۱۰۹۵۸ عباد اللہ خان صاحب
۱۰۹۶۱ نذیر حسین ؍
۱۰۹۸۰ عبد المجید ؍
۱۱۰۰۰ حاجی محمد بخش ؍
۱۱۱۶۵ محمد احمد خان ؍
۱۱۲۴۷ خان بہادر سعد اللہ خان صاحب
۱۱۴۳۴ فتح محمد صاحب ثریا
۱۱۵۱۲ سیٹھ حاجی علی محمد صاحب
۱۱۵۴۵ شیخ احمد علی ؍
۱۱۶۱۹ منشی فیروز الدین ؍
۱۱۶۲۴ عبد الحکیم ؍
۱۱۶۴۱ دلبر حسین ؍
۱۱۶۹۸ محمد بخش ؍
۱۱۷۰۳ ملک احمد خان ؍
۱۱۸۶۷ میاں محمد یوسف ؍
۱۱۹۲۴ بابو محمد عظیم ؍
۱۲۰۱۱ چوہدری اللہ بخش ربانی ؍

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا حمل گر جاتا ہو اس کو اٹھرا کہتے ہیں جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے آخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائیگا۔ عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان۔

سیرت سید الانبیاء صلعم

تصنیف شیخ عبد القادر صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ کتابی سائز ۲۰×۲۶/۸ کے ۷۲۰ صفحات پر چھپ کر تیار ہو گئی ہے جس کا ہر احمدی گھرانہ میں بلکہ ہر مسلمان کے پاس موجود ہونا ضروری ہے۔ قیمت کاغذ قسم اول مجلد ۴؍ اور غیر مجلد ۳؍۱۰ اور قسم دوم مجلد ۳؍۱۱ اور غیر مجلد ۸؍۲ فی کاپی مقرر ہے۔ قادیان کے تمام تاجران کتب سے اور خصوصاً مکتبہ احمدیہ قادیان سے مل سکتی ہے۔ چونکہ کاغذ بہت گراں ہو گیا ہے اور مجبوراً تھوڑی تعداد میں چھپوائی جا سکی ہے۔ اس لئے خواہشمند احباب فوراً منگوالیں ایک درجن یا زیادہ کے خریداروں کو ۴؍ فی روپیہ رعایت دی جائے۔

خاکسار۔ محمد اسمٰعیل احمدی (سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ) قادیان

کالی کھانسی کی دوا

ایک صوفی مشرب درویش کا عطیہ کالی کھانسی (ہوپنگ کف) کی لاثانی دوا مہینوں کی تکلیف تین دن کی دوا سے بفضلِ خدا دور ہو جاتی ہے۔ یہ ایک موسمی بوٹی کی خاک ہے جو بمشکل میسر آتی ہے۔ یہ دوا دیگر نباتات و معدنیات کی ملونی سے پاک ہے۔ ابتدائی حالت میں دق کی کھانسی کو بھی روکتی ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ خواہشمند احباب معقول دوا خرید کر اپنے علاقے میں کمیشن پر فروخت کر سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ:۔ ہدایت النساء ۲۳ جواہر حسین فرسٹ سٹریٹ رائے پیٹ پوسٹ آفس مدراس

364

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۲۴ ستمبر میجر جنرل ڈیوک آف گلاسٹر (ملک معظم کے بھائی) نے فرانس میں انگریزی فوج میں اپنے عہدہ کا چارج لے لیا ہے آپ فرانس میں برطانوی افواج کے افسر اعلیٰ مقرر ہوئے ہیں۔

وزارت اطلاعات کا بیان ہے۔ کہ رائل ایرفورس نے فرانس میں ڈیرہ ڈال دیا ہے سپاہی نہایت اچھی سپرٹ میں ہیں اور نئے حالات سے حظ اٹھا رہے ہیں۔ ہر جگہ ان کا محبت اور تکلف سے استقبال کیا گیا۔

محکمہ بحریہ نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ کا ایک گشتی جہاز جو ۵۰۰ ٹن کا تھا۔ ۲۰ ستمبر کو رودبار میں ایک سرنگ سے ٹکرایا جس سے سٹاف کے ۵ ممبر ہلاک ہو گئے۔ دو مجروح ہوئے۔ اب یہ جہاز بندرگاہ پر واپس آرہا ہے جہاں اس کی مرمت کر کے کام کے قابل بنایا جائے گا۔

اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانوی صنعتوں کے جو میلے ۱۹۴۰ء میں لنڈن اور برمنگھم میں ہونے والے تھے وہ منسوخ کر دئے گئے ہیں

پٹرول کی فروخت پر آج آدھی رات کے وقت پابندیاں نافذ کر دی گئی ہیں اس سے پہلے ہی لنڈن کے بازاروں میں موٹروں کی آمد و رفت میں نمایاں کمی ہو چکی ہے۔ ہر موٹر کے بارہ میں یہ پابندی لگا دی گئی ہے۔ کہ وہ ہر ماہ اس قدر پٹرول استعمال کرے جو دو سو میل کے درمیان سفر کے لئے کافی ہو سرکاری افسروں کو جنہیں ڈیوٹی پر موٹروں میں جانا پڑتا ہے۔ ان پابندیوں سے مستثنےٰ قرار دیا گیا ہے گو ملک میں پٹرول بھاری تعداد میں موجود ہے۔ تاہم سرکاری ضروریات کے پیش نظر ایسی پابندیاں عاید کرنا ضروری سمجھا گیا ہے

اوسلو ۲۴ ستمبر برطانوی سفیر نے حکومت ناروے کے وزیر خارجہ کو برٹش گورنمنٹ کی طرف سے ایک نوٹ پیش کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ جب تک جرمنی ناروے کی غیر جانبداری کا احترام کرے گا۔ برطانیہ بھی اس کی غیر جانبداری کا احترام کرے گا۔

لنڈن ۲۴ ستمبر ہٹلر نے ڈینزگ کی تقریر میں یہ دھمکی دی تھی کہ جرمنی کے پاس

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

ایک خفیہ ہتھیار ہے۔ برطانوی ماہرین جنگ نے اسے محض دھمکی سمجھا ہے اور کہا ہے۔ کہ دنیا میں تھوڑے سے خفیہ ہتھیار ہیں۔ اگر جرمنی کے پاس کوئی خفیہ ہتھیار ہے تو اس سے بچاؤ کا طریقہ ہمیں بھی معلوم ہو چکا ہے۔

جرمنی کی خبریں

برلن ۲۳ ستمبر جرمن سرکاری نیوز ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ وارسا کے نواح میں جرمن اور پولش فوجوں میں جو جنگ ہو رہی ہے۔ اس میں کل جنرل بیرن فان فرش ہلاک ہو گئے جنرل مذکور ۱۹۳۴ء سے ۱۹۳۸ء تک جرمن افواج کے کمانڈر انچیف رہے مگر اس کے باوجود چونکہ نازی لیڈروں نے فوجی کمانڈ میں بھاری تبدیلیاں کر دیں اس لئے آپ فوج سے ریٹائر ہو گئے۔ مگر بعد میں پھر ایک توپخانہ کے افسر کمانڈنگ مقرر کئے گئے۔

برسیلز ۲۳ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ جرمن کمانڈر انچیف ہر فان براختش کی مغربی محاذ میں آمد کے بعد جرمنوں کی طرف سے مغربی محاذ پر ایک زوردار حملہ کیا جائے گا۔

لنڈن ۲۴ ستمبر جرمن حکام اشیائے خوردنی کے استعمال پر مزید پابندیاں عائد کر رہے ہیں۔ اب بالغوں کو دودھ پینے کی ممانعت کر دی جائے گی۔

برلن ۲۳ ستمبر جرمن ہائی کمانڈ کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ روسی افواج وارسا کے مشرقی حصہ کے بیرونی نواح میں پہنچ گئی ہیں ۲۱ ستمبر کو کارڈیور میں پولش فوج کے کمانڈر نے اپنے آپ کو جرمنوں کے حوالے کر دیا پولش افواج اور جرمنوں میں زبردست مقابلہ ہوا۔ جرمن افواج اس سڑک کو عبور کرنے میں کامیاب ہو گئیں جو دریائے وسچولا کے جنوب مغربی کنارے پر واقع ہے۔ گویا موڈلن اور وارسا کو ایک دوسرے سے بالکل علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ کئی ہزار اشخاص کو جرمنوں نے قید کر لیا ہے۔ مغرب میں توپخانہ نے گولہ باری کر کے ایک فرانسیسی ہوائی جہاز کو نیچے گرا دیا۔ اعلان میں اعتراف کیا گیا ہے کہ اس جنگ میں جرمنی کا ایک ہوائی جہاز بھی گرا دیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۳ ستمبر فرانس کے ایک اخبار نے اس امر کا انکشاف کیا ہے کہ جرمنی کو روس سے تعاون بہت مہنگا پڑا ہے اس کے لئے اسے روسیوں کو زبردست قیمت ادا کرنی پڑی ہے۔ بلکہ اس خطرہ کا احساس بھی انہیں پریشان کر رہا ہے۔ کہ پولینڈ میں بالشوزم کی تبلیغ ان کے لئے خطرناک ثابت ہوگی۔

پیرس ۲۳ ستمبر۔ باسل سے آمدہ رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ جرمنی کی سیگفرڈ لائن میں ۲۵ فیصدی فوجی بیمار ہو گئے ہیں بہت سے خراب حالات کے باعث درد ریح کے عارضہ میں مبتلا ہیں نیز خوراک کی خرابی کی وجہ سے بہت سے سپاہی پیٹ کی بیماریوں کا شکار ہو گئے ہیں۔

لنڈن ۲۴ ستمبر ایک غیر مصدقہ خبر ہے کہ ہٹلر اب مغربی محاذ پر اپنی افواج سے آملا ہے جرمن آزاد پارٹی نے اپنے ریڈیو سٹیشن سے مغربی محاذ پر موجود ہر ایک سپاہی کا خط پڑھ کر سنایا کہ جرمن افواج کا جوش و خروش بالکل ختم ہو رہا ہے سٹیشن سے جرمنوں کے نام یہ ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ اگر تم سپاہی ہو تو جنگ مت کرو اگر مزدور ہو تو کام خراب کرو۔ ہٹلر کے ظلموں کا شکار ہونے والے لوگوں کی امداد کرو۔ جرمن فریڈم سٹیشن کے تمام جرمنی میں ایجنٹ ہیں ان کے ذریعہ اس تحریک کی امداد کرو۔

فرانس کی خبریں

پیرس ۲۲ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ فرانسیسی افواج سار بروکن کے نواح تک پہنچ گئی ہیں۔ یہ مقام سیگفرڈ لائن کا ایک نہایت مضبوط حصہ ہے۔ اور یہاں زبردست قلعہ بندی کی گئی ہے۔

لنڈن ۲۲ ستمبر فرانس کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ آج تیسرے پہر سار بروکن کے نزدیک فرانسیسی مورچوں پر جرمن افواج نے حملے کئے۔ مگر انہیں پسپا ہونا پڑا۔ رات بھر فریقین سرگرم عمل رہے ہے۔

ایک فوجی ماہر کا بیان ہے۔ کہ فرانسیسی فوجوں نے دشمنوں کے کئی حملے روکے اور انہیں پسپا کیا پولینڈ کے محاذ سے جو جرمن ڈویژن یہاں پہنچے ہیں۔ ان میں سے صرف ایک نے آج جنگ میں حصہ لیا ہے۔ مگر فرانسیسی توپوں نے اسے پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا

مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ جرمن عساکر سار بروکن کو جانے والے راستوں کی حفاظت کر رہے ہیں۔ ایک اور اطلاع ہے۔ کہ آج فرانسیسی طیاروں نے دشمن کے علاقہ پر پرواز کی۔

پولینڈ کی خبریں

لنڈن ۲۴ ستمبر ریگا سے آمدہ ایک تار سے معلوم ہوا ہے۔ کہ پولش افواج سے وابستہ فرانسیسی ملٹری مشن کا اندازہ ہے۔ کہ اس وقت تک پولوں نے جرمنی کے ایک ہزار ہوائی جہاز گرا لئے ہیں ۷۰۰ کے قریب تو گولی سے گرائے گئے۔ اور باقیوں کو پولش ہوائی جہازوں نے زبردستی نیچے اترنے پر مجبور کر دیا۔

سٹاک ہالم ۲۳ ستمبر جرمن ریڈیو پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حکومت رومانیہ نے فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ پولینڈ کے پریذیڈنٹ ایم موسسکی کو نظر بند کر دیا جائے

بوڈاپسٹ ۲۳ ستمبر معلوم ہوا ہے ایک لاکھ سے زیادہ پول پناہ گزین جن میں اکثر و بیشتر سپاہی اور چند سویلین تھے گذشتہ چند دنوں میں ہنگری کی حدود میں داخل ہوئے

روس کی خبریں

لنڈن ۲۲ ستمبر۔ ماسکو کی ایک اطلاع ہے۔ کہ روس اور جرمنی نے پولینڈ کو دو مساوی حصوں میں تقسیم کر لیا ہے۔ کُلبن دوف۔ ولنا اور گلیشیا کے تیل کے میدان روس کے حصے میں آئیں گے

اور رومانیہ کی سرحد کے ساتھ کا علاقہ سارے کا سارا روس کو مل چکا ہے اور وہاں روسی فوجیں مسلط ہو چکی ہیں۔ ان افواج نے رومانیہ اور ہنگری کے سرحدی محافظوں کے ساتھ پیامات تبریک کا تبادلہ کیا۔ وارسا کا شہر جرمنی کے حصہ میں آیا ہے۔

لنڈن ۲۳ ستمبر - ماسکو کے ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ گذشتہ ۶ دنوں کے اندر روسی فوجوں نے پولینڈ کے علاقہ میں ۱۶۰ میل کے رقبہ پر قبضہ کیا پولینڈ کے لوگوں میں کمیونزم کی تحریک کی جا رہی ہے۔ روس کے ڈکٹیٹر سٹالن کی ۵۰ ہزار تصاویر پہنچ چکی ہیں اور پچاس ہزار اور آ رہی ہیں۔ ایک اور اطلاع ہے کہ یوکرین میں ۵ افسروں کو جن میں ایک وزیر بھی شامل ہے گرفتار کر لیا گیا ہے۔

پیرس ۲۳ ستمبر - ایک اخبار نے لکھا ہے کہ سابق روسی سفیر ایم اسکو نکو مقیم بلغاریہ شہر نائیس کے نرسنگ ہوم میں پُر اسرار حالات میں فوت ہو گیا ہے اسے اپریل ۱۹۳۶ء میں سفارت کے عہدہ سے ہٹا دیا گیا تھا۔ اور سودیٹ روس کی سپریم کورٹ نے اسے اس بنا پر ڈاکو قرار دیا تھا۔ کہ وہ عوام کے دشمنوں سے جا ملا تھا۔

ہندوستان کی خبریں

الہ آباد ۲۳ ستمبر - پائنیر کے نامہ نگار مقیم شملہ کی اطلاع ہے کہ لارڈ ہیلی سابق گورنر پنجاب یو۔ پی کو عنقریب ہندوستان بھیجا جائے گا چونکہ جنگ کی وجہ سے وائسرائے کا کام بڑھ گیا ہے۔ اس لئے لارڈ ہیلی کو ان کا اسسٹنٹ مقرر کیا جائے گا۔

کلکتہ ۲۳ ستمبر - فائر بریگیڈ کے چیف آفیسر نے اعلان کیا ہے کہ ہوائی حملوں کے سلسلہ میں احتیاطی تدابیر کے طور پر موجودہ ۸ فائر سٹیشنوں کے علاوہ ۸ اور سٹیشن کھولے جائیں گے آگ بجھانے والے تقریباً ۳۰۰ والنٹیر بھرتی ہو گئے ہیں اور ٹریننگ لے رہے ہیں۔ رضاکار والنٹیروں کے سلسلہ

گیس کے نقاب مہیا کئے گئے ہیں۔

شملہ ۲۳ ستمبر - ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ جنگ چھڑنے کی وجہ سے فرانس یا کسی فرانسیسی علاقہ میں داخلہ کے قواعد میں تبدیلیاں کر دی گئی ہیں اگر کوئی شخص فرانس یا اس کے ماتحت کسی علاقہ میں جانا چاہتا ہو تو اسے فرانسیسی قونصل جنرل مقیم کلکتہ کو باضابطہ درخواست دینی چاہئے۔ اگر قونصل جنرل نے پسند کیا۔ تو پیرس یا فرانسیسی حکام کے پاس وہ درخواست بھیج دی جائے گی اور وہاں سے منظوری آنے پر پاسپورٹ دیا جائے گا۔

یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ غیر ملکی نظربندوں کی رہائی کے سوال پر غور کرنے کے لئے کمیٹی بن چکی ہے جس کے پریذیڈنٹ مسٹر بکم ڈارلنگ اور ممبر مسٹر ڈبلیو - او - ڈ مقرر ہوئے ہیں۔ ایک ملٹری افسران کی امداد کرے گا چند روز میں یہ کمیٹی احمد نگر میں جا کر اپنا کام شروع کر دے گی۔

متفرق خبریں

قاہرہ ۲۳ ستمبر - نحاس پاشا سابق وزیر اعظم کی موٹر کار کے انجن میں ایک نہایت خطرناک جگہ پر کسی شخص نے مادہ آتش گیر رکھ دیا جب موٹر کار چلنے لگی تو ڈرائیور نے دیکھ لیا۔ نحاس پاشا کو ہلاک کرنے کی اس سنسنی خیز سازش کے متعلق پولیس زبردست تحقیقات کر رہی ہے۔

بخارسٹ ۲۳ ستمبر - وزیر اعظم رومانیہ کے قتل کی خبر ملتے ہی رومانیہ کے کئی جیلوں اور نظربندوں کے کیمپوں میں فسادات ہو گئے۔ آئرن گارڈز تحریک کے قیدیوں نے بلوہ کرنے میں پہل کی یہ قیدی اس تحریک سے تعلق رکھتے ہیں جو ملک میں نازی خیالات دوروں سے جاری کر رکھی ہے۔

ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ ان بلووں میں تقریباً .... زخمی قیدی ہلاک ہو گئے۔ یہ بھی اعلان مظہر ہے کہ وزیر اعظم

کے قاتلوں - ان کے ساتھیوں - ترغیب دینے والوں اور سازشیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا ہے۔ ملک کی مضبوطی کے لئے یہ کارروائی نہایت ضروری تھی

سمرنا ۲۳ ستمبر - کل یہ اطلاع ملی تھی کہ سمرنا میں بھونچال سے بہت تباہی ہوئی ہے آج یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ اس بھونچال سے دو سو زیادہ آدمی ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔ ایک ہزار مکان وغیرہ تباہ ہو گئے ۵ ہزار اشخاص بے خانماں ہو گئے ہیں ابھی تک جھٹکے محسوس کئے جا رہے ہیں

روم ۲۳ ستمبر - فیسسٹ لیڈروں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے مولینی نے اعلان کیا کہ جنگ کے متعلق اٹلی کے رویہ میں تبدیلی نہیں ہوئی - پولینڈ میں جنگ ختم ہو گئی ہے اس لئے یہ ضروری ہے کہ یورپ میں اسے پھیلنے سے روکا جائے

لنڈن ۲۳ ستمبر - ہالینڈ میں جرمنی کے حملہ کو روکنے کے لئے پوری تیاریاں ہو رہی ہیں - اور اس امر کا انتظام ہو رہا ہے کہ اگر جرمنی نے ہالینڈ پر حملہ کیا تو جرمنی کو سیلاب سے تباہ کر دیا جائیگا - مشرقی نیدرلینڈ میں دیہات کو خالی کیا جا رہا ہے جرمنی کی سرحد کے نزدیک خاص حفاظتی انتظامات ہو رہے ہیں۔ مشرقی سرحد پر ناکہ بندی کی جا رہی ہے۔ ہیڈ کوارٹر کو جرمنی کے علاقہ کے سامنے سے ہٹا لیا گیا ہے

چارسدہ ۲۳ ستمبر - سرحد اسمبلی کے اجلاس میں ایک بل پیش کیا جانے والا ہے جس کی غرض یہ ہے کہ کوئی سرکاری ہسپتال کا کوئی ڈاکٹر پرائیویٹ پریکٹس نہیں کر سکتا نیز کوئی ڈاکٹر - وید یا حکیم اس وقت تک پریکٹس نہیں کر سکتا جب تک اس کے پاس کسی تسلیم شدہ کالج کی سند نہ ہو

پیکن ۲۳ ستمبر - چین میں برطانیہ کے خلاف شدید نوعیت کی تحریک میں کوئی کمی نہیں ہوئی - کینیڈا کی مشنری خواتین کی ایک پارٹی نے جو یہاں پہنچی بیان کیا کہ مشن کے احاطہ اور ڈیوڑھی کو نذر آتش کر دیا گیا - اور .... تین بم پھینکے گئے - لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا - مشنری اپنا بوریا بستر سنبھال کر

واپس آ رہے ہیں۔

پیکن میں جاپانیوں نے ایک انگریزی اخبار کے انگریز ایڈیٹر کو نکال کر اخبار ایک جرمن کے ہاتھ میں دیدیا گیا۔ برطانوی باشندوں کے ملازموں کو برابر دھمکیاں دی جا رہی ہیں

لکھنؤ ۲۳ ستمبر - آج ستر خاکساروں کو دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا - شہر کے مختلف حصوں میں سوار اور پیادہ پولیس کو متعین کیا گیا تھا کیونکہ خطرہ تھا کہ بیلچہ بردار خاکسار گرفتاری کے وقت مزاحمت کریں گے - مگر انہوں نے خاموشی سے اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کر دیا۔

اوسلو ۲۳ ستمبر - آج صبح بحیرہ بالٹک میں ایک جہاز مار ڈالا گیا یا ایک آبدوز کشتی نے حملہ کر کے اسے غرق کر دیا جو انگلستان کی ایک بندرگاہ کی طرف جا رہا تھا۔ جہاز کو ۱۰ میل کے فاصلہ پر ڈائنامیٹ کے ذریعہ غرق کر دیا گیا۔

ڈیرہ اسمٰعیلخان ۲۳ ستمبر - تاتارخیل کے نزدیک ایک لاری کو جو بنوں سے ڈیرہ اسمٰعیل خان جا رہی تھی - قبائلی ڈاکوؤں نے روک لیا عورتوں کے زیورات اتار لئے دو مسافر ہندوؤں اور ایک مسلمان جمعدار کو اغوا کر کے لے گئے۔

میکسیکو ۲۳ ستمبر - دوسری مرتبہ کل رات نامعلوم ملک کے آبدوز جہاز خلیج میکسیکو میں دیکھے گئے ایک ویرا کی بندرگاہ کے قریب اور دوسرا میکسیکو کی بندرگاہ کے قریب۔

واشنگٹن ۲۳ ستمبر - محکمہ جنگ نے ۴۵ لاکھ پونڈ کے ہوائی جہازوں کی تعمیر کے لئے ٹھیکہ کا اعلان کیا ہے ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوا - کہ اس قسم کے کس قدر جہاز تیار کئے جائیں گے

لنڈن ۲۳ ستمبر - بوڈاپسٹ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ روس اور ہنگری کے ڈپلومیٹک تعلقات بحال ہو گئے ہیں۔

امرتسر ۲۳ ستمبر - گندم ۲/۱۱/۷ سے ۲/۱۲/۴ نخود ۳/۱۰/۲ سے ۳/۱۱/۱۴

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں حضرت کرشنؑ اور حضرت زرتشتؑ پر دلچسپ تقریریں

۲ ستمبر کی شام کو تھیوسافیکل سوسائٹی کے ہال میں حضرت کرشن کا جنم دن منانے کی تقریب پر ایک جلسہ ہوا۔ جس میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا بھی لیکچر ہوا۔ آپ نے اس امر کو واضح کیا۔ کہ اہل اسلام اپنی مقدس کتاب قرآن کریم نیز احادیث کی تعلیم کے مطابق ہندوستان کے مقدس اوتاروں کی تعظیم وعزت کرتے ہیں۔ اور انہیں اصلاحِ خلق کے واسطے اللہ تعالےٰ کی طرف سے مامور یقین کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی یہ سنت ہے کہ جب کبھی لوگ اپنی پیدائش کی غرض کو بھول کر صرف دنیوی زندگی کو اپنا مقصود حیات بنا لیتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں وہ خدا سے دور جا پڑتے ہیں۔ تو اللہ تعالےٰ ایک شخص کو ان کی راہ نمائی کے لئے مبعوث کرتا ہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں بھی جبکہ گناہ کی تاریکی ساری دنیا پر چھائی ہوئی ہے اور لوگ اپنے خالق و مالک سے دور جا پڑے ہیں اللہ تعالےٰ نے ہندوستان کی سرزمین میں مسلمانوں میں سے ایک شخص کو لوگوں کی ہدایت وراہ نمائی کے لئے مبعوث کیا۔ جو حضرت سری کرشن مہاراج کے بروز تھے اور حضرت کرشن کی پیشگوئی کے مطابق عین اس زمانہ میں ظاہر ہوئے جبکہ ایک ہادی وراہ نما کی دنیا کے لوگ شدت سے انتظار کر رہے ہیں۔ چنانچہ ان کا نام حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔ جو قادیان میں ظاہر ہوئے۔ نیز آپ نے ثابت کیا۔ کہ حضرت کرشن کی تعلیم قرآن کریم کی تعلیم کے عین مطابق تھی۔ حضرت کرشن نے اس بات پر بہت زور دیا ہے۔ کہ نیک نیتی کے ساتھ اگر جنگ کی ضرورت ہو تو جنگ بھی جائز ہے۔ اور ایسے جنگ میں مرنے والا شہید ہوتا ہے۔ اور فتح پا کر زندہ رہنے والا بہادر کہلاتا ہے۔ نیز آپ نے فرمایا کہ حضرت کرشن نے عملی زندگی پر خاص زور دیا ہے۔ صرف لفظی ایمان کوئی چیز نہیں۔ ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ کا ہونا ازبس ضروری ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کی راہ میں تکالیف برداشت کر کے انسان اعلےٰ درجہ کے روحانی مراتب حاصل کر سکتا ہے۔

حاضرین جن میں اکثر ہندو تھے آپ کی اس تقریر سے جو انگریزی میں تھی بہت متاثر ہوئے اور بہت خوشی کا اظہار کیا۔ آپ کا پتہ دریافت کیا۔ اور دوبارہ آپ کی تقریر سننے کی خواہش ظاہر کی۔

۱۱ ستمبر کی شام کو تھیوسافیکل ہال میں پارسیوں کے نئے سال کے پہلے دن کی تقریب منائی گئی جس میں حضرت مفتی صاحب نے تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں حضرت زرتشت کے حالات اور تعلیم کو نہائت وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا اور آخر میں حضرت زرتشت کی اس پیشگوئی کا خصوصیت سے ذکر کیا۔ جو حضرت زرتشت نے آخری زمانہ میں ایک نبی کی بعثت کے متعلق کی تھی۔ اور اس پیشگوئی کا ظہور حضرت احمد قادیانی کے مقدس وجود میں پورا ہونے کا ذکر کیا۔ حاضرین جو زیادہ تر ہندو۔ پارسی تھے آپکی تقریر سے جو انگریزی میں تھی بہت متاثر ہوئے۔

خاکسار محمد نواز گکھی سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کراچی

خلافت جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رقم مجوزہ	تین لاکھ	۳۰۰۰۰۰
اب تک کی وصولی	ایک لاکھ تہتر ہزار چھ سو پچاسی	۱۷۳۶۸۵
بقایا رقم واجب الوصول	ایک لاکھ چھبیس ہزار تین سو پندرہ	۱۲۶۳۱۵

خلافت جوبلی فنڈ کی تحریک کو کامیاب بنانا سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ہر فرد پر واجب ہے۔ جوبلی منانے کی تاریخ قریب آ رہی ہے۔ احباب اپنے وعدوں کی باقی ادائیگی کے لئے خاص توجہ فرمائیں صرف اڑھائی مہینے باقی ہیں۔ اس عرصہ میں کل رقم جمع ہو جانی چاہیئے۔ احباب اپنے فرض کو پہچانیں۔ (ناظر بیت المال)

موضع لوریوالہ میں غیر مبایعین کا خاتمہ

اور

احمدیت کی ترقی

۱۹۲۸ء سے لے کر ۱۹۳۴ء تک موضع لوریوالہ میں اہل پیغام کے افراد کافی تعداد میں تھے۔ اور ان کے مقابلہ میں جماعت احمدیہ کے صرف چند افراد اور وہ بھی اہل پیغام کے رحم پر۔ اس کی وجہ یہ تھی۔ کہ چند بااثر و بارسوخ اہل پیغام کے ایما پر غیر مبایعین نے ہماری جماعت کے افراد پر چندے جا بجا پابندیاں عائد کر رکھی تھیں لیکن پھر بھی ہمارے غریب بھائیوں نے اپنے پختہ ایمان اور یقین کی وجہ سے جو انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بدولت حاصل تھا۔ استقامت دکھانے کے علاوہ تبلیغ کے اہم فریضہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیا۔ آخر ہمارے بھائیوں کا صبر و استقلال پھل لایا۔ غیر مبایعین میں سے بعض تو فوت ہو گئے۔ اور بہت سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ یہ حالت دیکھ کر غیر مبایعین کے "حضرت امیر" کی طرف سے ایک مبلغ یہاں تشریف لائے۔ لیکن انتہائی کوشش کے باوجود انہیں بے نیل مرام واپس جانا پڑا۔ ذیل میں ان اصحاب کے نام درج کئے جاتے ہیں۔ جو غیر مبایعین میں سے جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔

(۱) عنائت اللہ صاحب (۲) ثناء اللہ صاحب (۳) بشیر احمد صاحب (۴) غلام نبی صاحب (۵) سلطان احمد صاحب (۶) محمد رمضان صاحب (۷) محمد حسین صاحب (۸) احمد دین صاحب (۹) ابراہیم صاحب (۱۰) میراں بخش صاحب

غرض ایک وقت تھا۔ جب اہل پیغام کی لوریوالہ میں کافی تعداد تھی۔ لیکن آج کا منظر بالکل اس کے برعکس ہے۔ سوائے ایک فرد کے تمام مبایع ہیں۔ اور وہ بھی ہمارے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں۔ اگر خدا نے چاہا تو وہ بھی جماعت احمدیہ میں شامل ہو جائیں گے۔

خاکسار عنائت اللہ سیکرٹری جماعت احمدیہ لوریوالہ ضلع گوجرانوالہ

کلرکوں کی عارضی آسامیوں کیلئے ضرورت

ایک سرکاری محکمہ میں کلرکوں کی کچھ عارضی آسامیاں نکلی ہیں۔ عمر ۱۸ سے ۲۵ سال تک تعلیم یونیورسٹی ڈگری یا دوسری اعلےٰ قابلیت ہو۔ درخواستیں اپنے ہاتھ سے لکھی جائیں۔ اور اس میں لکھ دیا جائے کہ میرا تعلق جماعت احمدیہ کے ساتھ ہے۔ خواہشمند احباب یہ درخواستیں مع نقل یونیورسٹی۔ چال چلن سرٹیفکیٹ مصدقہ۔ ۳۰ ستمبر سے پہلے پہلے ارسال فرما دیں۔ منتخب شدہ نوجوانوں کو امتحان کی تاریخ سے بعد میں اطلاع دی جائے گی۔ ناظر امور عامہ

سیرۃ النبیؐ کے جلسے پر غیر مسلموں میں تقسیم کرنے کیلئے مفید لٹریچر

دفتر نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ نے امسال سیرۃ النبی کے جلسوں پر تقسیم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ٹریکٹ چھپوائے ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے کہ مطلوبہ تعداد سے دفتر کو اطلاع دیں۔

(۱) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور امن عالم اردو فی کاپی ۱۰ گورمکھی وہندی ۱۲ (۲) ہمارا رسول لیکچر لندن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ ۱۰ گورمکھی ۱۲ (۳) پیغام صلح انگریزی و گورمکھی فی کاپی ۱۰ (نوٹ) آرڈر معہ بتہ جلد آنے چاہئیں۔ نیز آرڈر کے ساتھ رقم بھی ارسال فرما دیں۔ ریلوے سٹیشن کا پتہ ضرور لکھیں تا خرچ میں سہولت ہو۔ خرچ ڈاک بذمہ خریدار (نشر و اشاعت دعوت و تبلیغ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۲ شعبان ۱۳۵۸ھ

مسئول "شہباز" کی قابل نفرت حرکات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے آپ کو منزہ عن الخطا قرار دے کر ہر ایک کے مونہہ آنے والے اخبار "احسان" کے سابق "مدیر سر دبیر" اور اخبار "شہباز" کے موجودہ "مسئول" کے متعلق خیال تھا۔ کہ اخبار "احسان" کے زمانہ ملازمت میں ان کے ہوائی قلعے جس عبرتناک طریق سے زمین بوس ہوئے۔ اور آخر انہیں نہایت حسرت و یاس کے ساتھ اس مسند کو چھوڑ کر جس کا وہ اپنے آپ کو واحد مالک سمجھتے تھے ایک عرصہ تک گوشۂ گمنامی میں روپوش ہو جانا پڑا۔ اس سے وہ سبق حاصل کریں گے اور آئندہ اپنی ہمہ دانی کے گھمنڈ میں اور زبان درازی کے زعم میں چپ و راست کیچڑ اچھالنے کی نہایت غیر مہذبانہ حرکت سے باز رہیں گے اور ابتداء میں ایسا ہی ہوا بھی۔ لیکن اب جبکہ بعض اطراف سے لقمہ حاصل ہونے کی امید قائم ہو چکی ہے۔ ان کی سابقہ عادت عود کر آئی ہے۔ گو اب کے انہوں نے اتنی احتیاط ضرور کر لی ہے کہ حکومت۔ جس کے خلاف نیش زنی کرنا بہت بڑی خدمت سمجھتے تھے۔ اور جس کی وجہ سے کئی بار "احسان" کو مبتلائے مصائب کر چکے تھے۔ اس سے تائب ہو چکے ہیں۔ اور نہ صرف تائب ہو چکے ہیں بلکہ حکومت کی خدمت گزاری۔ اور اس کی ہر بات کی حمایت کرنا اپنے لئے سرمایۂ حیات سمجھتے ہیں؛

اس تبدیلی کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ حکومت کو اپنا پشت و پناہ سمجھ کر "شہباز" کے صفحات میں حد درجہ کی بدتہذیبی۔ اور انتہا درجہ کی دل آزاری سے کام لیا جا رہا ہے۔ جس کا تازہ ثبوت اس سلسلۂ مضامین سے مل سکتا ہے۔ جو "علامہ مشرقی اور ان کے خاکسار" کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے؛

تحریک خاکساری کو شروع ہوئے کئی سال ہو چکے ہیں۔ اور اس عرصہ میں "شہباز" کے "مسئول" صاحب بھی کسی نہ کسی صورت میں اخباری دنیا میں نمودار ہوتے رہے ہیں۔ مگر اس وقت نہ صرف انہیں کبھی اس تحریک کے خلاف ایک لفظ بھی لکھنے کی جرأت نہ ہوئی۔ بلکہ ہمیشہ تعریف و توصیف کرتے رہے۔ لیکن اب جبکہ انہوں نے دیکھا۔ کہ خاکسار ایک طرف تو یو۔پی میں مبتلائے مصائب ہیں۔ اور دوسری طرف تمام ہندو پریس ان کے خلاف برسر پیکار ہے۔ تو انہیں بھی اپنا وہ "فرض" بڑی شدت سے محسوس ہونے لگا۔ "جس کی تکمیل کی صورت پیدا ہونا فلاح دارین کا موجب ہے"۔ اور انہوں نے خاکساروں۔ اور ان کے قائد کو اپنی بدتہذیبی اور بدزبانی کا نشانہ بنانا شروع کر دیا؛

ذرا غور تو فرمایئے۔ وہ شخص جو کوئی ذریعۂ معاش نہ پا کر اخبار نویسی کا پیشہ اختیار کرتا ہے۔ کس رعونت۔ اور تکبر کے ساتھ لکھتا ہے

"جب تک یہ تحریک (خاکساران) بازیچۂ اطفال تھی۔ ہم نے اسے نظر انداز کئے رکھا۔ اور علامہ مشرقی کی سرگرمیوں کو کسی قسم کی وقعت نہ دی۔ اب کہ یہ تحریک اپنے دائرہ سے قدم نکال کر مفاد ملت کے لئے زبردست خطرہ کا موجب بن چکی ہے۔ ہمارا فرض منصبی ہے۔ کہ ہم اس کے نشو و ارتقاء پر تمام دوسری تحریکات کی طرح زبردست نگرانی کی نگاہ رکھیں۔ اور دوسری جماعات کی سرگرمیوں کی طرح خاکساروں کی جمعیت کے کارناموں کی صلاحی کے فرض کی طرف سے بھی غافل نہ ہوں"

سوال یہ ہے۔ کہ ہر ایک جماعت۔ اور ہر ایک فرقہ پر زبردست نگرانی کی نگاہ رکھنے کا منصب کہاں سے حاصل ہوا ہے۔ کیا ہر شخص جو چند الٹی سیدھی سطریں گھسیٹ لے۔ اسے یہ حق حاصل ہو جاتا ہے۔ کہ جس کے خلاف جس رنگ میں چاہے صفحات سیاہ کرنے شروع کر دے اور اس کے ساتھ ہی اپنے آپ کو ہر قسم کی تنقید سے بالا اور ہر غلطی سے مبرا سمجھ لے ابھی چند ہی روز ہوئے۔ جب اخبار "احسان" نے "شہباز" کے "مسئول" صاحب کے متعلق چند باتیں اشاروں میں کہیں تو ان کو سر سے لے کر پاؤں تک آگ لگ گئی۔ اور اپنی مظلومیت کا اتنا ڈھنڈورا پیٹا کہ جس کی کوئی حد نہ رہی۔ جس شخص کی اپنی حالت یہ ہو۔ وہ کس مونہہ سے یہ دعوے کر سکتا ہے۔ کہ تمام تحریکات پر زبردست نگرانی کرنا اس کا فرض منصبی ہے۔ وہ پہلے اپنے آپ کو اس قابل تو ثابت کرے۔ اور پھر اس قسم کا دعوے لے کر کھڑا ہو؛

پھر جس شخص کی قابلیت کا دار و مدار ہی بدزبانی اور بیہودہ گوئی پر ہو جسے تہذیب و شرافت سے کوئی واسطہ نہ ہو اور جو دوسروں کے بزرگوں اور واجب الاحترام ہستیوں کی بلاوجہ بات بات میں تحقیر کرنا معمولی بات سمجھتا ہو۔ وہ جب یہ دعوٰی کرے کہ سب کی اصلاح اور نگرانی کرنا اس کا فرض ہے۔ تو سوائے اس۔ کے کیا کہا جا سکتا ہے۔ کہ یہ مونہہ اور مسور کی دال؛

مسئول "شہباز" نے خواہ مخواہ خاکساروں اور ان کے قائد علامہ مشرقی کو بغیر کسی وجہ کے طعن و تشنیع کا نشانہ بنا رکھا ہے۔ اور اس سلسلہ میں جس تہذیب کا مظاہرہ کیا ہے اس کا اندازہ ذیل کے چند فقرات سے لگایا جا سکتا ہے؛

(۱) مشرقی صاحب کی فریب کاری (۲) "علامہ مشرقی اپنے ادارہ علیہ کے محکمۂ احتساب کی نقاب اوڑھ کر آداب کلام و تمیز سخن کی تمام مقتضیات سے الگ ہو کر یہ نادر شاہی حکم نازل کرتے ہیں" (۳) مشرقی کی فرعونیت پر مہر تصدیق ثبت کرنے کے متمنی (۴) صریح غلط بیانی۔ (۵) مشرقی اور ان کے خاکساروں کی مذبوحی حرکات (۶) مشرقی صاحب کی رعونت کا پارہ (۷) بداخلاقی کا مظاہرہ (۸) مشرقی کی اس بگڑی ہوئی ذہنیت کی ایک نمایاں خصوصیت (۹) عام اخلاق اور سطحی آداب و اطوار سے بھی عاری (۱۰) خاکساروں کے کارناموں میں مجنونانہ تہدیدوں اور اخلاق فروشانہ گالیوں کا اضافہ (۱۱) مشرقی صاحب کی ذات کو فرعون بنا کر دکھایا جائے۔ (۱۲) مشرقی کا فکر و ذہن جہل مرکب کی دلدل میں پھنسا ہوا ہے (۱۳) دنیا سے یہ توقع کی جا رہی ہے کہ وہ علامہ مشرقی کی شطرینت پر ایمان لے آئے۔ ان کے جھوٹ بولنے کے ساتھ جھوٹ بولے؛

یہ طول طویل مضامین کے چند فقرات ہیں ان سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ وہ مضمون کس انداز سے لکھے گئے ہیں۔ اور ان میں اس مصلح اعظم نے کیا کیا گل کھلائے ہیں۔ اس قسم کے دل آزار الفاظ سے ظاہر ہے۔ کہ یہ ایک حاسد اور کمینہ طبع دشمن نے جلے دل کے پھپھولے پھوڑے ہیں۔ جسے اتنا بھی احساس نہیں۔ کہ ایسے وقت میں جبکہ ہندو پریس متفقہ طور پر خاکساروں پر حملہ آور ہو رہا ہے اور اس لئے حملہ آور ہو رہا ہے۔ کہ خاکساروں کی عسکری تنظیم اسے ایک آنکھ نہیں بھائی۔ حالانکہ ہندو مختلف ناموں سے اس قسم کی کئی تحریکیں چلا رہے ہیں۔ یہ مسلمان کہلا کر وہ حرکت کر رہا۔ جو اسلام کے کھلے دشمن کر رہے ہیں؛

پھر خاکساروں پر برستے ہوئے جماعت احمدیہ کے خلاف بھی جگہ جگہ نیش زنی کی گئی ہے۔ حالانکہ جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں وہ جس قدر ذلت اٹھا چکا ہے۔ وہ اس کی تمام عمر کے لئے کافی ہے۔ اور اگر اس میں کچھ کمی ہے۔ تو اب پوری ہو جائیگی؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"شانِ مصلح موعود" پر ایک نظر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سبز اشتہار میں ایک ہی محمود کے متعلق پیشگوئی کی ہے

(۷)

سبز اشتہار صفحہ ۷ و صفحہ ۱۷ و ۲۱ پر جو پیشگوئی محمود نامی لڑکے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمائی ہے۔ مصری صاحب اسے دو پیشگوئیاں قرار دیتے ہوئے صفحہ ۷ کا مصداق تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو تسلیم کرتے ہیں۔ اور صفحہ ۱۷ و ۲۱ کا مصداق اس مصلح موعود کو جو ان کے خیال میں کسی آئندہ زمانہ میں ہوگا۔ مصری صاحب کے اس زعم باطل کے رد میں میری طرف سے بعض دلائل پیش ہو چکے ہیں۔ اس جگہ میں ان کے خیال کی تردید میں ایک اور دلیل پیش کرتا ہوں۔

ایک اور دلیل

اور وہ یہ کہ جس طرح سبز اشتہار کے صفحہ ۷ پر ایک محمود نامی لڑکے کے متعلق پیشگوئی کے ذکر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء کا حوالہ دیکر اس کا ایک نام دوسرا بشیر تحریر فرمایا ہے۔ ویسے ہی سبز اشتہار ص۱۷ پر بھی محمود نامی لڑکے کے متعلق اشتہار دہم جولائی کے حوالہ سے ہی پیشگوئی بیان فرماتے ہوئے آپ نے اس کا ایک نام دوسرا بشیر تحریر فرمایا ہے۔ پس دو مقامات پر محمود نامی لڑکے کے متعلق پیشگوئی بیان فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اس محمود کا ایک نام دوسرا بشیر تحریر فرمانا اس امر کے لئے ایک زبردست قرینہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سبز اشتہار کے ان دونوں مقامات پر ایک ہی محمود نامی شخصیت کے لئے پیشگوئی فرما رہے ہیں۔ چونکہ یہ دلیل احمدی علماء کی طرف سے قبل ازیں بھی پیش ہو چکی ہے۔ اس لئے انہوں نے اس دلیل پر بھی خامہ فرسائی کی ہے۔ چنانچہ لکھتے ہیں

"حضرت اقدس سبز اشتہار کے ص۷ پر فرماتے ہیں کہ اشتہار دہم جولائی پر یہ مذکور ہے۔ کہ دوسرا بشیر دیا جائیگا حالانکہ اس اشتہار میں یہ الفاظ ہرگز نہیں بلکہ اس میں یہ الفاظ ہیں" بلکہ ایک اور لڑکا ہونے کا قریب مدت تک وعدہ دیا۔ جس سے ثابت ہوا کہ حضرت اقدس ایک اور لڑکا اور دوسرا بشیر ان دونوں لفظوں کو ہم معنی استعمال کر رہے ہیں۔ دوسرا بشیر اور ایک اور لڑکا آپس میں مترادف ہیں۔"

(شانِ مصلح موعود ص۱۷۱)

پھر مصری صاحب ص۱۷۲ پر لکھتے ہیں

"سبز اشتہار کے صفحہ ۷ پر جو الفاظ دوسرا بشیر دیا جائے گا استعمال فرمائے گئے ہیں وہ کوئی الہامی الفاظ نہیں۔ بلکہ ایک مفہوم ہے۔ جو اس وعدہ سے اخذ کر کے لکھا گیا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے حضور سے بشیر اول کے عوض جلد ایک لڑکا عطا کئے جانے کے متعلق کیا تھا"

یہ خیالات تو مصری صاحب کے سبز اشتہار کے ص۷ میں محمود نامی لڑکے کا ایک نام دوسرا بشیر کے متعلق ہیں۔ اب ص۱۷ و ۲۱ کی تحریر میں محمود نامی لڑکے کا ایک نام جو دوسرا بشیر بتایا گیا ہے اس کے متعلق مصری صاحب لکھتے ہیں۔

"ہاں ص۱۷ و ۲۱ پر جو دوسرا بشیر اور بشیر ثانی کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں وہ یقینی طور پر مصلح موعود کے صفاتی نام ہیں۔ لیکن ان کی بناء ان الہاموں اور کشفوں پر نہیں۔ جن پر ص۷ کے دوسرے بشیر کی تھی۔ بلکہ ان کی بناء ایک دوسرے صریح الہام پر ہے۔ اور اس کے الفاظ یہ ہیں کہ دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا۔ یہ الہام مکتوب مورخہ ۴؍ دسمبر ۱۸۸۸ء بنام خلیفۃ المسیح الاول رضؓ میں درج ہے۔"

(شانِ مصلح موعود صفحہ ۱۹۵)

گویا سبز اشتہار کے صفحہ ۷ پر محمود کے لئے دوسرا بشیر کے الفاظ ایک الہام و کشف کے مفہوم کے طور پر لکھے گئے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خود ساختہ الفاظ ہیں مگر صفحہ ۱۷ و ۲۱ پر جس محمود کا ذکر ہے اس کا نام دوسرا بشیر ایک صریح الہام کی بناء پر ہے۔ لہذا سبز اشتہار صفحہ ۷ کا محمود اور دوسرا بشیر کوئی اور لڑکا ہے۔ (جو مصری صاحب کے نزدیک خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ ہیں) اور ص۱۷ و ۲۱ کا محمود اور دوسرا بشیر اس کے علاوہ ایک الگ شخصیت ہے جو مصلح موعود ہوگا۔

ناظرین کرام! مصری صاحب کا تقوےٰ اور دیانت ملاحظہ ہو۔ انہوں نے صفحہ ۷ والی پیشگوئی کو ص۱۷ و ۲۱ والی پیشگوئی سے علیحدہ ثابت کرنے کے لئے اپنی دلیل کی بنیاد اس بات پر رکھی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سبز اشتہار صفحہ ۷ پر فرمایا ہے۔ کہ اشتہار دہم جولائی پر مذکور ہے کہ دوسرا بشیر دیا جائے گا۔ اور چونکہ یہ الفاظ اشتہار دہم جولائی میں مذکور نہیں لہذا معلوم ہوا کہ سبز اشتہار ص۷ میں اشتہار دہم جولائی کے الفاظ ایک اور لڑکا قریب مدت تک ہونے کا وعدہ دیا کا مفہوم حضرت مسیح موعود نے دوسرا بشیر دیا جائے گا کے الفاظ میں ظاہر کیا ہے۔

گو سبز اشتہار صفحہ ۷ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے یہ الفاظ موجود نہیں جو مصری صاحب نے آپ کی طرف منسوب کئے ہیں۔ "کہ اشتہار دہم جولائی پر مذکور ہے کہ دوسرا بشیر دیا جائیگا۔ لیکن مصری صاحب کہہ سکتے ہیں۔ کہ چونکہ اس جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اشتہار دہم جولائی کا حوالہ دیکر آگے دوسرا بشیر اور محمود کی پیشگوئی کی ہے اس لئے اس جگہ سے یہی سمجھا جا سکتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دوسرے بشیر کا ذکر اشتہار دہم جولائی پر تسلیم کیا ہے۔

میں مصری صاحب کو سبز اشتہار ص۷ کی عبارت سے یہ نتیجہ نکالنے میں کہ یہاں دوسرا بشیر کے الفاظ بلکہ ایک اور لڑکا قریب مدت تک وعدہ دیا گیا کا مفہوم کے طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ دیانتدار سمجھ لیتا اگر وہ سبز اشتہار ص۱۷ سے بھی ایسا ہی نتیجہ اخذ کرتے۔ کیونکہ جس طرح سبز اشتہار کے ص۷ پر اشتہار دہم جولائی کا حوالہ دیکر دوسرا بشیر اور محمود کے الفاظ لکھے گئے ہیں ویسے ہی ص۱۷ پر بھی اشتہار دہم جولائی کا ہی حوالہ دیکر دوسرا بشیر اور محمود کے الفاظ لکھے گئے ہیں ص۱۷ پر کسی اور الہام کا حوالہ نہیں دیا گیا اور نہ یہ لکھا ہے کہ کسی اور الہام کی بناء پر اس جگہ محمود کے لئے دوسرا بشیر کے الفاظ لکھے جا رہے ہیں۔ میں ذیل میں صفحہ ۷ اور صفحہ ۱۷ سے ہر دو حوالوں کی تحریر درج کر دیتا ہوں۔ تا ناظرین کرام کو دونوں حوالوں کا مقابلہ کر کے مصری صاحب کی دیانت کی حالت ملاحظہ کرنے اور میرے بیان کی تصدیق کرنے میں آسانی ہو۔

سبز اشتہار صفحہ ۷ کا حوالہ

"الہام نے پیش از وقوع دو لڑکوں کا پیدا ہونا ظاہر کیا۔ اور بیان کیا کہ بعض لڑکے کم عمری میں فوت بھی ہوں گے۔ دیکھو اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء و اشتہار ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء سو مطابق پہلی پیشگوئی کے ایک لڑکا پیدا ہو گیا اور فوت بھی ہو گیا۔ اور دوسرا لڑکا جس کی نسبت الہام نے بیان کیا کہ دوسرا بشیر دیا جائیگا جس کا دوسرا نام محمود ہے۔ وہ اگرچہ اب تک جو یکم دسمبر ۱۸۸۸ء ہے پیدا نہیں ہوا مگر خدا تعالیٰ کے وعدہ کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔"

361

سبز اشتہار صٹ۱۷ کا حوالہ

دُوسری قسم رحمت کی جو ابھی ہم نے بیان کی ہے۔ اس کی تکمیل کے لئے خدا تعالیٰ دُوسرا بشیر بھیجے گا۔ جیسا کہ بشیر اول کی موت سے پہلے ۱۰ - جولائی ۱۸۸۸ء کے اشتہار میں اس کے بارے میں پیش گوئی کی گئی ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا کہ ایک دُوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا۔ جس کا نام محمود بھی ہے۔ وُہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا۔ یخلق مایشاء۔"

ان ہر دو حوالوں کا بالمقابل مطالعہ کرنے سے ہر سلیم الفطرت پر یہ امر روشن ہوگا۔ کہ دونوں جگہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اشتہار دہم جولائی کا ہی حوالہ دے کر موعود محمود کو دوسرا بشیر لکھا ہے۔ بلکہ صٹ۱۷ کے حوالہ میں یہ امر زیادہ تصریح سے موجود ہے۔ کیونکہ اس میں یہ الفاظ بھی موجود ہیں:۔

"دوسری قسم رحمت کی جو ابھی ہم نے بیان کی ہے۔ اس کی تکمیل کے لئے خدا تعالیٰ دُوسرا بشیر بھیجے گا۔ جیسا کہ بشیر اول کی موت سے پہلے ۱۰ - جولائی ۱۸۸۸ء کے اشتہار میں اس کے بارہ میں پیشگوئی کی گئی ہے"

مصری صاحب کو اشتہار دہم جولائی پر چونکہ دوسرا بشیر کے الفاظ نظر نہ آئے۔ اس لئے صفحہ ۷ والے حوالہ کے متعلق تو انہوں نے لکھ دیا۔ کہ ایک اور فقرہ:۔

"بلکہ ایک اور لڑکے کے ہونے کا قریب مدت تک وعدہ دیا گیا"

کا مفہوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دُوسرا بشیر کے الفاظ میں تحریر فرمایا ہے۔ لیکن ان کی دیانت ملاحظہ ہو۔ کہ سبز اشتہار صٹ۱۷ میں جو دوسرا بشیر کے الفاظ ہیں۔ ان کے متعلق ایسا ماننے کے لئے تیار نہیں۔ کہ "یہ ایک اور لڑکا قریب تک ہونے کا وعدہ دیا" کے مفہوم کے طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ بلکہ وُہ لکھتے ہیں۔ کہ یہاں کسی اور صریح الہام کے ماتحت آپ نے محمود کو دُوسرا بشیر لکھا ہے۔ آخر مصری صاحب نے ایسا کیوں کیا؟ بات دراصل یہی ہے کہ مصری صاحب چونکہ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو مصلح موعود ماننے کے لئے تیار نہیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریروں میں دو محمود نامی لڑکوں کے متعلق پیشگوئی ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تا ایک کا مصداق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو قرار دے سکیں۔ اور دُوسری کو مصلح موعود کے لئے مان کر اس کی آمد آئندہ زمانہ پر چھوڑ دیں۔

پھر مصری صاحب کی ایک اور دیانت داری ملاحظہ ہو۔ سبز اشتہار صفحہ ۷ پر جو تحریر ہے۔ اس میں ۱۰ - جولائی کے اشتہار کا حوالہ مذکور ہونے کی وجہ سے مصری صاحب دوسرا بشیر کے الفاظ کو تو بلکہ ایک لڑکا ہونے کا قریب مدت تک دیا کا مفہوم قرار دیتے ہیں۔ مگر اس کے دوسرے نام محمود کو اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء کی بناء پر درج شدہ تسلیم نہیں کرتے۔ بلکہ اس جگہ محمود نام کو ایک کشف کی بناء پر درج شدہ قرار دیتے ہیں حالانکہ کشف کا اس حوالہ میں ہرگز ذکر نہیں۔ اور خود مصری صاحب کو بھی یہ مسلم ہے۔ کہ کشف سبز اشتہار میں لفظاً مذکور نہیں۔ چنانچہ وُہ لکھتے ہیں:۔

"سبز اشتہار صٹ میں اس کشف کو بھی مدنظر رکھا گیا۔ گو لفظاً اس کا ذکر نہ کیا گیا ہو" (شان مصلح موعود صٹ۱۶۹)

پس جب کشف لفظاً سبز اشتہار میں مذکور ہی نہیں۔ تو صٹ پر محمود نام کو محض کشف کی بناء پر قرار دینا۔ اور یہ نام اس جگہ اشتہار دہم جولائی کی بناء پر تسلیم کرنے سے انکار کرنا اور پھر صٹ۱۷ پر محمود نام کو کشف کی بناء پر تسلیم نہ کرنا بلکہ اس جگہ محمود نام کو محض اشتہار دہم جولائی کی بناء پر قرار دینا کہاں کی دیانت داری ہے۔

غرض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صٹ اور صٹ۱۷ پر دونوں جگہ محمود نام اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء کی بناء پر ہی تحریر فرمایا ہے۔ اور اگر محمود نام بیان کرنے میں حضور نے کشف کو بھی مدنظر رکھا ہے۔ تو جس طرح اسے صٹ پر مدنظر رکھا ہے۔ ویسے ہی صٹ۱۷ اور صٹ۲۱ پر محمود نامی لڑکے کے متعلق پیشگوئی بیان فرماتے ہوئے اس کشف کو ان مقامات پر بھی ضرور مدنظر رکھا ہے۔ اور کشف درحقیقت الہام دہم جولائی کا مؤید ہے۔ نہ کہ کسی الگ لڑکے کے متعلق پیشگوئی۔

مصری صاحب نے سبز اشتہار صٹ۱۷ پر دُوسرا بشیر کے الفاظ کو صریح الہام کے ماتحت بیان کرنے کے لئے اس الہام کے لئے حوالہ مکتوب بنام حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا دیا ہے۔ حالانکہ یہ مکتوب ۴ دسمبر ۱۸۸۸ء کا ہے۔ اور سبز اشتہار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یکم دسمبر ۱۸۸۸ء کو لکھا ہے مصری صاحب یہ تو نہیں کہتے۔ کہ مکتوب بنام حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سبز اشتہار والا الہام درج فرمایا ہے بلکہ اس کے بالکل برعکس سبز اشتہار میں دوسرا بشیر کے الفاظ کو ایک اور صریح الہام کی بناء پر قرار دینے کے لئے حوالہ سبز اشتہار سے چار دن بعد لکھا جانے والے خط کا دیتے ہیں۔ ایں چہ بوالعجبی است۔

اصل بات یہ ہے۔ کہ سبز اشتہار صٹ اور صٹ۱۷ پر دونوں جگہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے محمود کو دوسرا بشیر دہم جولائی والے الہام کی بناء پر ہی لکھا ہے۔ مگر اس طرح نہیں۔ کہ اشتہار دہم جولائی کے فقرہ "بلکہ ایک لڑکا ہونے کا قریب مدت تک وعدہ دیا" کا مفہوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی طرف سے لکھا ہو۔ بلکہ اصل بات یہ ہے۔ کہ یہ الہام کہ "ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا۔ جس کا نام محمود احمد بھی ہے۔ وُہ اپنے کاموں میں اولوالعزم نکلے گا۔ یخلق مایشاء" دس جولائی ۱۸۸۸ء کا الہام ہے۔ مگر اشتہار دس جولائی میں اسے لکھتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ اصل الہام درج نہیں فرمایا۔ بلکہ اس کا مفہوم اپنے الفاظ میں درج کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے پھر سبز اشتہار صٹ اور صٹ۱۷ پر دُوسرا بشیر اور محمود نامی لڑکے کے متعلق پیشگوئی لکھتے ہوئے حوالہ دونوں جگہ اشتہار دہم جولائی کا ہی دیا ہے۔

خاکسار - قاضی محمد نذیر - لائل پوری -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عِلمی مرکزوں کا قیام

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک روایت سیرت المہدی میں درج ہے جس میں حضور نے فرمایا ہے۔ کہ "جو شخص ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا۔ اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے"! حضور کے اس ارشاد کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام احباب کو آپ کی کتابوں کے پڑھنے کی طرف پوری توجہ دینی چاہیئے۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے بہترین طریق یہ ہے۔ کہ تمام بڑی بڑی جماعتیں اپنے ہاں مکمل لائبریری قائم کریں جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی تمام کتب موجود ہوں۔ چھوٹی جماعتیں اس تحریک میں اس طرح حصہ لے سکتی ہیں۔ کہ چند ایک نزدیک کی جماعتیں مل کر ایک جگہ لائبریری قائم کریں اور اس سے تمام احباب فائدہ اٹھائیں۔ جن جماعتوں میں پہلے سے لائبریری قائم ہے انہیں چاہیئے کہ وُہ اسے مکمل کریں۔ اور ایک کتاب کے کئی نسخے اس میں رکھیں۔ اس طور پر مختلف جماعتوں میں لائبریریوں کے قائم ہونے سے تبلیغ کے کام میں بھی بہت سہولت پیدا ہوگی اور جلسہ یا مناظرہ کے وقت مرکز سے جو کتابیں منگوانی پڑتی ہیں۔ اس کی بھی ضرورت نہ رہے گی۔ اس وقت بک ڈپو تالیف و اشاعت نے خلافت جوبلی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتوں میں بہت رعایت کر دی ہے۔ پس احباب جماعت اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اپنے ہاں لائبریری قائم کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس کلام کی اشاعت کا موجب بنیں۔ (ناظر تالیف و تصنیف قادیان)

تبلیغ بیرون ہند

مشرقی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

نیروبی میں قیام اور کام

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار ۱۱ اگست کی شام تک نیروبی میں مقیم رہا۔ جبکہ زیادہ تر کام ایک سواحیلی کتاب "اسباق الاسلام" کے چھپوانے کا رہا۔ سواحیلی مسودہ کی نظر ثانی تصحیح اور پروفوں کی درستی کرتا رہا۔ چند صفحات باقی رہ گئے تھے جو ٹبورہ میں آ کر درست کر کے نیروبی پریس میں بھجوا دیئے گئے۔ ساٹھ صفحہ کی کتاب ہے جس میں مندرجہ ذیل بیس عنوانوں پر اٹھارہ سبق سوال و جواب کے رنگ میں اور عام سادہ عبارت میں ہیں (۱) خدا تعالےٰ (۲) اسلام اور مسلمان (۳) ملائکہ (۴) نبوت (۵) حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم (۶) قرآن مجید (۷) سنت اور حدیث (۸) گناہ (۹) نیکی (۱۰) نماز (۱۱) روزہ (۱۲) زکوٰۃ (۱۳) حج (۱۴) سیدنا احمد مسیح موعود (۱۵) قیامت (۱۶) جہاد (۱۷) تجہیز و تکفین (۱۸) نکاح (۱۹) تعلیم احمد علیہ السلام۔ (۲۰) حکمت کی باتیں از آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔

کوکیو قبیلہ کی سنٹرل ایسوسی ایشن کے پریذیڈنٹ سیکرٹری اور دوسرے عہدیداروں سے ملکر انہیں اسلام اور سلسلہ کی تبلیغ کی۔ سواحیلی لٹریچر بغرض مطالعہ دیا۔ دو انگریز عورتیں احمدیہ مسجد نیروبی دیکھنے کے لئے آئیں۔ انہیں مسجد دکھلاتے ہوئے نماز کا طریق اور اس مساوات سے آگاہ کیا جو اسلام نماز کے ذریعہ دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے۔ بوقت روانگی انہیں احمدیہ موومنٹ پمفلٹ اور پارہ پہلا انگریزی ترجمہ قرآن مجید کا مطالعہ کے لئے دیا۔

نیروبی میں اس عرصہ قیام میں دو مرتبہ مردوں میں اور دو مرتبہ عورتوں میں قرآن مجید کا درس دیا۔ اور ضمناً مالی قربانی کے لئے بھی توجہ دلائی۔ گیارہ اگست تک دو خطبے پڑھے۔ ایک میں زکوٰۃ کی ادائیگی کی اہمیت اور فرضیت اور وصولی کے لئے کوشش کرنے کے لئے مقامی عہدہ داروں کو توجہ دلائی دوسرے خطبہ میں احمدیہ مسجد نیروبی کی تعمیر کے سلسلہ میں صدر انجمن احمدیہ کا جو پرانا قرضہ جماعت نیروبی کے ذمہ چلا آتا ہے۔ اس کے متعلق جماعت کے احباب کو توجہ دلائی۔ چنانچہ نذیر احمد صاحب نے دو شلنگ ماہوار اس فنڈ میں ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ ماسٹر عبدالعزیز صاحب اور بابا فقیر محمد صاحب نے پچاس پچاس شلنگ دینے کا وعدہ کیا جماعت کے دوسرے احباب حسب فیصلہ مجلس عاملہ جماعت نیروبی ماہ جولائی سے پچاس سنٹ فی کس کے حساب سے اس قرضہ کی ادائیگی کے لئے رقم ادا کر رہے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزا۔ ایک خطبہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا فرمودہ پڑھ کر سنایا گیا۔

تحریک جدید کے سیکرٹری صاحب نے تحریک جدید کے متعلق بڑا جلسہ کرنے سے قبل عورتوں کا ایک جلسہ کرایا جس میں خاکسار نے تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق تقریر کی۔ اور بڑے جلسہ میں بوجہ سفر پر ہونے کے شریک نہ ہو سکا۔

مجلس انصار اللہ کے دو اجلاس اس عرصہ میں ہوئے۔ نئے پروگرام کے مطابق ہر ممبر اپنی تبلیغی جدوجہد سے احباب کو آگاہ کرتا ہے۔ اور اپنے کام کی رپورٹ پیش کرتا ہے۔ تا اس طریق سے (۱) دوسروں کو بھی تبلیغ کا شوق پیدا ہو۔ (۲) تقریر کرنے کی مشق ہو۔ (۳) مسائل جو دوران تبلیغ میں زیر بحث آئے ہوں۔ ان کے موافق و مخالف پہلو سے احباب واقف ہو جائیں۔ اور اگر کوئی غلطی ہو۔ تو اس کی درستی اجلاس میں کر دی جائے۔ جہاں نوجوان طبقہ میں تبلیغی جوش نظر آیا وہاں بڑی عمر کے دوستوں کے متعلق یہ احساس ہے۔ کہ وہ تبلیغ کے فریضہ میں کوتاہی کر رہے ہیں

ڈاکٹر نذیر احمد صاحب نے ایک اجلاس میں تبلیغ کے متعلق بعض مفید تجاویز بتلائیں۔ دوسرے اجلاس میں خاکسار نے تقریر کی۔ اور ممبران انصار اللہ کو اس طرف توجہ دلائی۔ کہ اب باتوں کا وقت نہیں بلکہ عمل کا ہے۔ باہمی تعاون کی روح پیدا کرنے کی تلقین کی۔

نیروبی سے روانگی

۱۱ اگست کو خاکسار نیروبی سے ٹبورہ کے لئے روانہ ہوا۔ اور بارہ اگست کی شام کو Kisumu پہونچا۔ راستہ میں مختلف سٹیشنوں پر سواحیلی رسالے افریقن میں تقسیم کرتا آیا۔ ایک گھنٹہ کسموں کے احمدی بھائیوں کے پاس ٹھہرا۔ اور اسی شب جہاز پر سوار ہو کر ۱۳ اگست کو Masoma پہونچا۔ جہاز پر ایک گھنٹہ کے قریب آنریبل میجر گرانڈی جو ٹانگانیکا کونسل کے ممبر اور سنٹرل تعلیمی کمیٹی کے بھی ممبر ہیں سے گفتگو ہوتی رہی۔ اسلامی مسائل سے واقفیت حاصل کرنے کا انہیں شوق معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ "پیغام احمدیت" بزبان انگریزی جو آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا لیکچر ہے۔ انہیں مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ تحریک احمدیت کے متعلق انہیں کئی باتیں بتلائی گئیں۔ افریقن مسلمانوں کی تعلیمی حالت کے متعلق بھی بہت سی باتیں ہوئیں۔ مسوما میں ہمارے ایک احمدی دوست چودھری محمد الدین صاحب سب انسپکٹر پولیس آجکل بسلسلہ ملازمت آئے ہوئے ہیں۔ جہاز نے چونکہ شام تک ٹھہرنا تھا اس لئے ان کے پاس چلا گیا۔ شہر کے افریقن میں خاکسار کی آمد کی اطلاع ہوئی۔ اور ملنے کے لئے آنے لگے۔ رسالہ سواحیلی ان میں تقسیم کرتا رہا۔ اور ان کے ذریعہ سے بعد نماز ظہر ایک مسجد میں لیکچر کا انتظام کر وایا۔ جس میں کئی ایک افریقن اکٹھے ہو گئے۔ اور خدا کے فضل سے سواحیلی میں اسلام پر ایک لیکچر دینے کا موقعہ مل گیا۔ عصر کے وقت Shoma سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر موما سے ڈاکٹر احمد دین صاحب حسن اتفاق سے تشریف لے آئے۔ اور ہم ایک دوسرے کو ملکر بہت خوش ہوئے۔ اور ان کے ذریعہ ایک سلطان سے بھی ملاقات ہوئی۔ اسے سواحیلی لٹریچر اس کے علاقہ میں تقسیم کرنے کے لئے دیا گیا۔ اور شام کو کئی ایک افریقن جہاز پر چھوڑنے آئے۔ اور وعدہ لیا۔ کہ میں پھر کبھی آ کر اس علاقہ میں کچھ عرصہ ٹھہروں اور تبلیغ کروں۔ ۱۴ اگست کی صبح کو Mwanza پہونچا۔ یہاں سے شام کو بذریعہ ٹرین روانہ ہو کر ۱۵ اگست کی صبح کو ٹبورا پہونچا۔

ٹبورا میں آمد اور قیام

ٹبورا کے احمدی احباب افریقن مرد اور عورتیں کافی تعداد میں سٹیشن پر جمع تھیں۔ میں دعا کرتا ہوا شہر میں داخل ہوا۔ اور احمدیہ دار التبلیغ میں پہونچکر تمام احمدیوں کا اجتماع ہوا۔ احمدیہ مسلم سکول کے لڑکوں نے دار التبلیغ کو سجایا ہوا تھا۔ سکول کے ایک طالب علم احمد صالح نے سواحیلی زبان میں اس تقریب کے متعلق تازہ نظم سنائی۔

اس کے بعد افریقن عورتوں کے لئے ایک طرف انتظام کیا گیا اور مردوں کے لئے الگ۔ خاکسار نے اللہ تعالےٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اور دعا کرنے کے بعد تقریر کی جس میں تمام احمدیوں سے خواہش کی۔ کہ ہر احمدی اپنی اپنی جگہ سمجھ لے کہ دیانت و امانت اور اسلامی صداقتوں کا علم اس نے بلند کرنا ہے۔ اور اس کے لئے پوری کوشش کی جائے۔ اور دعائیں کی جائیں۔ کہ احمدیت کا بول بالا ہو۔ ٹبورہ میں آنے کے بعد سے کر اس وقت تک مندرجہ ذیل کام ہوا:-

362

۱۹ اگست کو خاکسار نے تمام کاموں کا جائزہ لیا۔ سکول کے تعلیمی حالات اور ضروریات۔ افریقین کے حالات اور جماعت کے بعض دوستوں کے باہمی اختلافات اور دیگر کئی ایک امور کے متعلق تفصیلات معلوم ہونے پر سب سے پہلے جماعت کے دوستوں کے باہمی اختلافات کو دور کرنے کی کوشش کی۔ اور پریذیڈنٹ صاحب سے مل کر معاملات کا تصفیہ کیا۔ سکول کی تعلیمی ضروریات کی کمی کی وجہ سے تعلیم میں کافی حرج ہو رہا تھا۔ مقامی گورنمنٹ سکول سے ۲۵۰ شلنگ کی کتب عاریتاً حاصل کر کے احمدیہ سکول کے طالب علموں کو دی گئیں۔ ۱۹ اگست کو آنریبل ڈائرکٹر آف ایجوکیشن نے احمدیہ سکول میں آنا تھا۔ سکول کی عمارت کافی خراب تھی۔ اسے مرمت و درست کرایا۔ ڈائرکٹر صاحب آئے اور سکول کا معائنہ کر کے خدا کے فضل سے اچھا اثر لے کر گئے۔ اب انسپکٹر آف سکولز نے اطلاع دی ہے۔ کہ وہ عنقریب معائنہ کے لئے آئیں گے۔

لڑکوں کی دینی تعلیم کی حالت یہ ہے کہ درجہ چہارم نے سورہ بنی اسرائیل اس مہینہ میں ختم کی ہے۔ درجہ سوم تیسواں پارہ پڑھ کر سورتیں یاد کر رہے ہیں۔ درجہ دوم اور اول قاعدہ یسرنا القرآن پڑھتے ہیں۔ درجہ چہارم کے ۱۲ لڑکوں سے خاکسار نے اس عرصہ میں نماز کا امتحان لیا۔ خدا کے فضل سے ایک لڑکے کے سوا باقی سب اچھے رہے عام دینی معلومات میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا۔ اس کے لئے اب کوشش شروع کر دی گئی ہے۔

گورنمنٹ افریقن سکول ٹبورا میں اس وقت دینیات کلاس میں چودہ لڑکے شریک ہوئے ہیں۔ میری عدم موجودگی میں شیخ صالح افریقن مبلغ انہیں پڑھانے کے لئے جاتے رہے۔ ان میں سے چند ایک قرآن مجید پڑھ رہے ہیں۔ اور بعض قاعدہ یسرنا القرآن۔ خاکسار جب سے ٹبورا میں آیا ہے چار مرتبہ انہیں پڑھانے کے لئے جا چکا ہے۔ ہفتہ میں دو دفعہ انہیں پڑھانے کے لئے چونکہ جانا پڑتا ہے۔ اس لئے پروگرام آئندہ کے لئے یہ بنایا ہے۔ کہ ہفتہ میں ایک مرتبہ قرآن مجید اور قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا جائے۔ اور ایک مرتبہ اسلامی امور اور مسائل کے متعلق لیکچر اور نوٹس لکھوائے جائیں۔ اس کے مطابق "ہستی باری تعالےٰ" پر پہلا لیکچر دیا اور نوٹس لکھوائے۔ اور اس مضمون پر بعض لڑکوں سے تقریر کروائی گئی۔ گورنمنٹ کے پہلے ہیڈ ماسٹر تبدیل ہو کر یوگنڈا چلے گئے ہیں۔ اب جو ہیڈ ماسٹر ہیں یہ بھی ایک شریف آدمی ہیں۔ اور گذشتہ تین سال سے میری ان کی واقفیت ہے جب کہ یہ دارالسلام تھے۔ انہیں اور ان کی اہلیہ اور مقیم مہمانوں افریقن ہیڈ ٹیچر کو خاکسار نے دعوت چائے پر بلایا۔

قیدیوں کی تعلیم کے لئے شیخ صالح صاحب جاتے رہے۔ میں ابھی تک نہیں جا سکا۔ انشاء اللہ آئندہ اتوار کو جاؤنگا دو ہندوستانی قیدی جو خدا کے فضل و رحم کے ساتھ خاکسار کی تبلیغ سے احمدی ہوئے تھے۔ اور جنہوں نے احمدیت سے محبت و اخلاص میں نمایاں ترقی کی۔ اور سلسلہ کے لٹریچر سے خوب واقفیت حاصل کی۔ نماز کے پابند اور تہجد کی قابل رشک پابندی انہوں نے دکھائی ہے۔ ۱۱ اگست کو ٹبورا جیل سے رہا ہوئے۔ اس خوشی میں ان ہر دو نے جماعت احمدیہ اور احمدیہ سکول کے طالب علموں کی چائے و شیرینی سے تواضع کی۔ سکول کے لئے پانچ قرآن مجید دیئے۔ اور اپنے دلچسپ حالات احمدیت قبول کرنے کے سنائے جس میں خاکسار کی تعلیمی جدوجہد اور کوشش کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بیس پچیس شلنگ جوبلی فنڈ میں چندہ دیا ان میں سے ایک دوست عبد المجید صاحب یہاں انجنیرنگ ڈیپارٹمنٹ میں چار شلنگ ماہوار پر ملازم ہو گئے ہیں۔ اور حال ہی میں جب ۱۶ شلنگ چند دنوں کی تنخواہ ملی۔ تو ایک شلنگ چندہ عام ادا کیا۔ دوسرے دوست عبد الغنی صاحب اپنے رشتہ داروں کو ملنے کے لئے ٹبورا سے چلے گئے ہیں۔ احباب ان کی روحانی ترقی کے لئے دعا فرماویں۔

ٹبورا میں درس و تدریس کا سلسلہ ابھی افریقین کے لئے دوسرے کاموں کی کثرت کی وجہ سے شروع نہیں کر سکا۔ ہاں ہندوستانی احمدیوں کے لئے روزانہ بعد نماز صبح درس دیتا ہوں۔ ہفتہ میں دو دن قرآن مجید کا درس۔ ہفتہ میں دو دن حقیقۃ الوحی اور ہفتہ میں دو دفعہ حدیث شریف و اسوہ حسنہ مرتبہ استاذی المکرم حضرت میر محمد اسحٰق صاحب سناتا ہوں۔ اور جمعہ کے دن اخبار الفضل سے خطبہ یا کوئی اور ضروری ملفوظات احباب کو سنائے جاتے ہیں۔ خطبات اس عرصہ میں مقامی حالات کے پیش نظر مندرجہ ذیل مضامین پر پڑھے گئے۔ الٰہی سلسلوں میں کمزوریاں والے ہمیشہ اپنی کمزوری اور اندرونی بیماری کی وجہ سے الگ کر دیئے جاتے ہیں یا مرتد ہو جاتے ہیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے خطبات کے باقاعدہ پڑھنے کی طرف احباب کو توجہ دلائی۔ ہندوستانی احمدیوں کے لئے "حقیقی عزت سلسلہ کی خدمت سے حاصل ہوتی ہے" کے مضمون پر خطبہ پڑھا۔ نیز مالی قربانی کے لئے افریقن میں تحریک کی۔

ٹبورا میں تحریک جدید کا جلسہ ۳۰ اگست کو کیا تھا۔ ارد گرد کے دیہات سے افریقن احمدی مرد اور عورتیں۔ اور ہندوستانی مرد اور عورتیں خدا کے فضل سے کافی تعداد میں اکٹھی ہو گئیں۔ خاکسار نے ڈیڑھ گھنٹہ کے قریب تحریک جدید کے مطالبات و تحریک جدید کے مقاصد پر تقریر کی۔ عرصہ زیر رپورٹ کے سلسلہ میں خاکسار نے سالانہ رپورٹ از مئی ۱۹۳۸ء تا اپریل ۱۹۳۹ء مرتب کی "آسمانی آواز" ٹریکٹ کا سواحیلی میں ترجمہ کیا۔ پھر اسے ٹائپ کر کے ایک سواحیلی لٹریچر کو نظر ثانی کیلئے دیا ہے۔ خط و کتابت کا کام اس کے علاوہ ہے۔ ۳۶ عیسائیوں اور بعض سلطانوں کو بذریعہ ڈاک سواحیلی لٹریچر روانہ کیا۔ اہلیہ شیخ صالح افریقن عورتوں میں کام کرتی رہیں۔ شیخ صالح صاحب انفرادی طور پر تبلیغ کا کام کرنے کے علاوہ احمدیہ سکول ٹبورا میں قرآن مجید پڑھاتے رہے۔

خاکسار شیخ مبارک احمد احمدی عفی عنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل اصحاب کو حسب ذیل جماعتوں کے لئے ۳۰ اپریل ۱۹۴۱ء تک کیلئے عہدیدار مقرر کیا جاتا ہے۔ سابقہ عہدہ داران کو چارج دے دیں۔ ناظر اعلےٰ

(۱) کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ۔ مستری عبد الخالق صاحب
سیکرٹری مال۔ چوہدری فیروز علی صاحب
امین۔ چوہدری برکت علی صاحب

(۲) جمشید پور

وائس پریذیڈنٹ کا عہدہ تخفیف میں لایا گیا
سیکرٹری تعلیم و تربیت:۔ مولوی طفیل احمد صاحب بی اے
اسسٹنٹ سیکرٹری تبلیغ و تعلیم و تربیت } چوہدری عبد اللہ خان صاحب

(۳) جالندھر

پریذیڈنٹ۔ حکیم محمد حسین صاحب
وائس۔ چوہدری نذیر احمد صاحب
سیکرٹری مال۔ ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب
سیکرٹری تبلیغ۔ منشی غلام جیلانی صاحب
آڈیٹر } منشی فتح محمد صاحب و چوہدری نذیر احمد صاحب

محصل۔ ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم

(۴) ایبٹ آباد

پریذیڈنٹ:۔ مولوی عبد السبوح صاحب بی اے ایل ایل بی
سیکرٹری:۔ بابو عبد الغفور صاحب ڈپٹی ریکارڈ کیپر

احمدی بنانے کا طریقہ

روزانہ ایک غیر احمدی کو ہماری کتاب قول سدید دلچسپ کہانی کہہ کر دیدیجئے۔ کیونکہ ہر شخص اس راتوں کی نیند حرام کر دینے والے افسانے کو شوق سے پڑھتا ہے۔ اور بعد مطالعہ احمدیت دل و دماغ میں سرایت کر جاتی ہے۔ محض تبلیغ کی خاطر تین روپیہ کے بجائے ایک روپیہ قیمت کر دی ہے۔ آج ہی منیجر اینگلین کالج اینگلین روڈ دہلی سے منگوا کر کتاب کا کمال دیکھئے۔ ناپسند ہونے پر دوگنی قیمت میں واپس نہ لوں تو اس اخبار میں شکایت چھپوا دیجئے۔ تھوڑی سی کتابیں باقی ہیں جلدی کیجئے
منیجر اینگلین کالج اینگلین روڈ دہلی

اہم ملکی حالات

علامہ مشرقی اور حکومت یو۔پی

حکومت یو۔پی اور خاکساروں کے مابین جو نزاع ہے۔ اس کے متعلق لکھنؤ سے ۲۳ ستمبر کو حکومت یو۔پی نے ایک مفصل بیان جاری کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ یہ تحریک یو۔پی میں ایک سال سے جاری ہے۔ حکومت اسے پُرامن سمجھتی تھی۔ لیکن شیعہ سنّی جھگڑے کے سلسلہ میں ان کی طرف سے نہایت غیر ذمہ دارانہ حرکات شروع ہوئیں۔ اس کے بانی نے ۱۲ر جون کے "الاصلاح" میں لکھا۔ کہ اس میں حصہ لینے والے شیعہ سنّی واجب القتل ہیں۔ اور اگر وہ باز نہ آئے تو دو ہفتہ کے بعد خاکسار لکھنؤ پہنچکر سخت کارروائی کریں گے۔ اس پر یہاں کے شیعہ سنّی بھی مقابلہ پر آمادہ ہوئے۔ ۳۰ر جون کے "الاصلاح" میں لکھا۔ کہ جانباز لکھنؤ پہنچکر غداران قوم کو فی النار جہنم داخل کر دیں گے۔ پھر ۱۲ جولائی کے پرچہ میں اعلان ہوا۔ کہ اب صوبہ یو۔پی میں قیامت ہی قیامت ہوگی۔ ۴ر اگست کو مشرقی صاحب نے اعلان کیا۔ کہ اب فیصلہ خون اور آگ کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ اس کے علاوہ حکومت کو اسلام اور مسلمانوں کا دشمن ظاہر کر کے مسلمانوں کو مشتعل کیا گیا۔ یو۔پی کے سالار اکبر کے یہاں پہنچنے پر ۱۰ آدمیوں کی سلامی کا اعلان کیا گیا۔ حکومت نے اس کی ممانعت کر دی۔ اور جس قائد نے حکومت کے حکم کی تعمیل کی۔ اسے سربازار کوڑے لگوائے گئے۔ یہ گویا حکومت کو کھلا چیلنج تھا۔ پھر مشرقی صاحب نے خود یہاں پہنچ کر سخت اشتعال انگیز تقریریں کیں ایک جلسہ میں مسلمانوں کو بیلچوں سے خوب پیٹا گیا۔ بعض خاکسار ایک اخبار کے دفتر میں داخل ہو گئے اور جب اڈیٹر وہاں نہ ملا۔ تو اس کے گھر پہنچے۔ وہ تو باہر نہ آیا لیکن انہوں نے بازار میں کھڑے ہو کر اسے فحش گالیاں دیں۔ اور بیلچوں سے مسلمانوں کو بازاروں میں مارتے پھرے۔ مشرقی صاحب نے اعلان کیا۔ کہ ہم یقیناً تشدد کے حامی ہیں۔ پھر حکومت سے مطالبہ کیا۔ کہ خاکساروں پر جو پابندیاں ان واقعات کی وجہ سے عائد کی گئی تھیں۔ ان کو دور کر دیا جائے۔ اخباروں کو حکماً ان کے خلاف لکھنے سے روکا جائے۔ خاکساروں پر مار پیٹ کے مقدمات واپس لئے جائیں۔ وغیرہ وغیرہ مشرقی صاحب نے کہا کہ جب تک یہ مطالبات منظور نہ ہوں۔ ہم واپس نہیں جائیں گے اور یو۔پی جیل سے گالیاں کرینگے۔ آخر مجبوراً مشرقی صاحب اور ان کے بعض ساتھیوں کو گرفتار کیا گیا۔ بعض خاکساروں نے کہا کہ ہم کو کرایہ دیا جائے تو ہم واپس چلے جائینگے۔ حکومت نے ان کو ٹکٹ دے دیئے۔ لیکن گاڑی میں بیٹھنے کے بعد وہ سب کے سب پھر اتر گئے اور پولیس کو پریشان کرنے لگے گرفتاری سے اگلے روز مشرقی صاحب نے تحریری وعدہ کیا کہ رہائی کے بعد فوراً یہاں سے چلے جائیں گے اور ایک سال تک نہ وہ خود آئیں گے اور نہ خاکسار۔ اور یو۔پی کے خاکسار بھی اس جھگڑے میں حصہ نہ لینگے اس پر انہیں رہا کر کے گاڑی پر سوار کرایا گیا۔ لیکن وہ ملیح آباد کے قریب گاڑی کی زنجیر کھینچ کر اتر گئے۔ اور پھر لکھنؤ آنے والی ٹرین میں بیٹھ گئے۔ لیکن جب معلوم ہوا کہ وہاں پولیس متعین ہے۔ تو پھر اس گاڑی سے بھی اتر کر دہلی چلے گئے۔ یہ معاہدہ کرنے کی وجہ سے چونکہ خود ان کے ساتھیوں میں ان کے خلاف نفرت پھیل گئی۔ اس لئے وہ ۱۵ ستمبر کو پھر لکھنؤ پہنچے۔ اور حکومت نے گرفتار کر کے مقدمہ چلایا۔ اور وہ سزایاب ہو گئے۔ حکومت نے جو کچھ کیا۔ مجبوراً کیا۔

فارورڈ بلاک پر پنڈت نہرو کا اعتراض اور اس کا جواب

بمبئی سے ۲۳ ستمبر کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ پنڈت جواہر لال صاحب نہرو نے حال میں ایک تقریر کے دوران میں کہا تھا۔ کہ فارورڈ بلاک "ایک برائی" ہے۔ اس پر مسٹر بوس نے بیان شائع کرایا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ گو فارورڈ بلاک ایک زبردست طاقت ہے اور نہایت ہی قلیل عرصہ میں شاہراہ ترقی پر نہایت سرعت سے گامزن ہے۔ لیکن بدقسمتی سے ابھی تک اسے پنڈت جی کی ہمدردی حاصل نہیں ہو سکی۔ مجھے معلوم نہیں۔ کہ ان کے نزدیک اچھے یا برے کا معیار کیا ہے۔ اور نہ میں یہ سمجھ سکا ہوں۔ کہ فارورڈ بلاک کو "برائی" سے تعبیر کرنے کی وجوہات ان کے پاس کیا ہیں کوئی اس کی خواہ کتنی مذمت کرے۔ اس سے ہرگز انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ فارورڈ بلاک کا ایک واضح پروگرام اور معین پالیسی ہے۔ اور موجودہ بین الاقوامی صورت حالات کے متعلق اس کی پوزیشن واضح اور شک و شبہات سے بالا ہے۔ اور یہ ایک حقیقت ہے کہ وہ خواہ کچھ ہو۔ لیکن اس انٹی نیشنلزم سے تو بہرحال اچھا ہے جس کا شور و غوغا تو بہت ہو۔ لیکن میدان عمل میں کہیں دکھائی نہ دے۔ اور نہ ملک کی رہنمائی کر سکے۔

پنجاب گورنمنٹ کی مالی حالت کے متعلق فنانس ممبر کا بیان

شملہ سے ۲۳ ستمبر کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ آج آنریبل مسٹر منوہر لال وزیر خزانہ نے ایک پریس انٹرویو میں کہا کہ حصار کے قحط میں لوگوں کی امداد پر حکومت پنجاب نے ایک کروڑ اسی لاکھ روپیہ خرچ کیا۔ اور یہ ایسی امداد ہے کہ کسی دوسرے صوبہ میں اس کی مثال نہیں مل سکتی۔ لیکن اس کے باوجود پنجاب گورنمنٹ کی مالی حالت بالکل مستحکم ہے اس سال ۵۵ لاکھ جو سپیشل ڈیویلپمنٹ فنڈ قائم کیا گیا تھا۔ اسے چھیڑا تک نہیں گیا۔ حالانکہ اس کے پروگرام پر بدستور عمل ہو رہا ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ تجویز یہ تھی کہ تھل پروجیکٹ کی وجہ سے قرض لیا جائے لیکن جنگ کی وجہ سے روپیہ کی منڈی بہت ڈانواڈول ہو گئی ہے۔ اور ہم زیادہ شرح سود پر قرضہ لینے کیلئے تیار نہیں ہیں کیونکہ اس سے یہ پراجیکٹ مفید ثابت ہونے کے بجائے نقصان رساں ہوگی۔ لیکن اس وقت کے باوجود اس سکیم کو منسوخ یا ملتوی نہیں کیا گیا۔ بلکہ صرف اتنا ہوا ہے کہ پہلے یہ تین سال میں مکمل ہونی تھی۔ اب پانچ سال میں ہوگی۔ حکومت چاہتی تھی۔ کہ اس کے لئے ۲½ کروڑ روپیہ صوبہ کی سالانہ آمدنی سے ہی آہستہ آہستہ مہیا کیا جائے لیکن قحط اور خشک سالی نے اسے ناممکن کر دیا ہے۔ اس سوال کے جواب میں کہ جنگ کا اثر پنجاب کی اقتصادی حالت پر کیا ہوگا۔ آپ نے کہا۔ کہ زرعی پیداواروں کی قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے عوام کے ساتھ حکومت کی مالی حالت بھی بہتر ہو جائیگی۔ اور مالیہ کی معافی یا معطلی کا سوال پیدا نہ ہوگا۔ بلکہ اغلب ہے کہ آئندہ سال حکومت کی آمد میں چالیس لاکھ کا اضافہ ہو جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ کے سلسلہ میں تجارت پر پابندیاں

بمبئی سے ۲۳ ستمبر کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ گورنمنٹ بمبئی نے ایک اعلان کے ذریعہ روئی کے سٹہ کا بیوپار کرنے کی ممانعت کر دی ہے جس تاریخ سے یہ حکم نافذ العمل ہوگا اسی دن سے سٹے کا کاروبار قانوناً بے اثر ہوگا۔ اعلان میں لکھا ہے کہ روئی کے نرخ بڑھنے گھٹنے کی وجہ سٹہ بازی ہے۔ جس سے کاشتکاروں کے لئے بھی بہت سی مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ اور اس لئے اس کا ازالہ ضروری ہے۔ نیز یہ کہ اگر اس کا خاتمہ نہ ہوا۔ تو پھر ایک ایسا قانون بنا دیا جائے گا جو سٹہ کو بیخ و بن سے اکھاڑ دیگا۔

شملہ سے ۲۳ ستمبر کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ حکومت ہند بعض اشیاء ہندوستان سے باہر بھیجنے پر پابندیاں عائد کر رہی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ یہ چیزیں غیر جانبدار ممالک کی وساطت سے دشمن کے ملک تک نہ پہنچ سکیں۔ یہ چیزیں روئی۔ پٹ سن۔ کھالیں۔ چمڑہ چشموں کا پانی۔ ارنڈ کا تیل۔ ناریل کا تیل۔ سرسوں۔ توریہ۔ ان کے تیل۔ کھلی۔ جوار۔ کچا ربڑ۔ چمڑہ رنگنے کی چیزیں۔ کچا تانبا لوہا اور رفولاد وغیرہ ہیں۔ اون کی برآمد پہلے ہی ممنوع ہے اب اس سے بنی ہوئی اشیاء کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے۔ ہاں برطانوی ممالک میں ان کو بھیجا جا سکتا ہے۔ امریکہ کے تمام ممالک۔ ایشیاء کے تمام ممالک جن میں چین و جاپان

363

اہم غیر ملکی واقعات

وزیر اعظم رومانیہ کے قاتلوں کو سزا

رومانیہ کے وزیر اعظم کے سر بازار دن دہاڑے قتل کی خبر گذشتہ پرچہ میں دی جا چکی ہے۔ لنڈن سے ۲۲ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ حملہ آور اسے قتل کرنے کے بعد بخارسٹ کے ریڈیو سٹیشن پر پہنچے۔ دربان کو ہلاک کر دیا اور مائکرو فون پر قبضہ کر کے خود ہی اس خبر کو براڈ کاسٹ کر دیا لیکن پولیس اور فوج نے فوراً حالات پر قابو پا لیا۔ اور دس منٹ کے اندر اندر قاتل گرفتار کر لئے گئے انہیں گرفتار کرنے کے بعد اسی بازار میں اور انہی کے پستولوں کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔ اور لاشوں کو وہیں پڑا رہنے دیا گیا۔ تا لوگوں کو عبرت حاصل ہو۔ قاتل آئرن گارڈ سے تعلق رکھتے تھے۔ اس لئے اس پارٹی کے اور بھی بہت سے ممبر گرفتار کر لئے گئے۔ اب یہ بات ثابت ہو گئی ہے۔ کہ یہ قتل رومانیہ کے نازیوں نے کیا ہے۔ ان کی پارٹی کا نام آئرن گارڈ ہے۔ اور وزیر اعظم رومانیہ اس کے سخت خلاف تھے انہوں نے ان پر بعض پابندیاں عاید کر دی تھیں۔ اس پر اس پارٹی کے لیڈر نے بغاوت کرنا چاہی۔ لیکن وزیر اعظم کو قبل از وقت علم ہو گیا۔ اور اس نے اس کے لیڈر کو فوراً گرفتار کر لیا۔ عدالت نے اسے دس سال قید کی سزا دی۔ کچھ عرصہ بعد اسے مع تیرہ ساتھیوں کے ایک سے دوسرے جیل میں منتقل کیا جا رہا تھا۔ کہ انہوں نے بھاگنے کی کوشش کی۔ مگر کامیاب نہ ہو سکے اور اسی ہنگامہ میں سب کے سب مار دئے گئے۔ اسو قت سے اس پارٹی کو وزیر اعظم سے پرخاش تھی۔ اور وہ اس کا خاتمہ کرنا چاہتے تھے۔ وزیر اعظم مذکور برطانیہ کا دوست تھا۔ اور یہ بات بھی آئرن گارڈ کے لئے ناراضگی کا موجب تھی۔ چنانچہ قتل کے بعد انہوں نے جو خبر براڈ کاسٹ کی۔ اس میں اس قتل کی ذمہ واری برطانیہ پر ہی ڈالی۔ فروری ۱۹۳۹ء میں بھی وزیر اعظم پر قاتلانہ حملہ ہوا تھا۔ مگر اسوقت وہ بچ گئے تھے۔

بخارسٹ سے ۲۲ ستمبر کی ایک اطلاع ہے۔ کہ وزیر اعظم کے قتل کی خبر ملتے ہی رومانیہ کے کئی جیلوں اور نظر بندوں کے کیمپوں میں فسادات شروع ہو گئے آئرن گارڈ سے تعلق رکھنے والے قیدی بلوے کرنے لگ گئے ان فسادات کے متعلق ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ تین سو سے زیادہ قیدی ہلاک ہو گئے ہیں۔ وزیر اعظم کے قاتلوں۔ ان کے حامیوں۔ ترغیب دینے والوں اور سازش میں کسی نہ کسی رنگ میں شامل ہونے والے سب لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا ہے۔

جنگ کے متعلق برطانوی حکومت کا بیان

لنڈن سے ۲۲ ستمبر کی خبر ہے کہ برطانوی آفیشل وائرلیس کے ذریعہ اعلان کیا گیا ہے کہ اتحادیوں بلکہ خود پولینڈ والوں کو یہ یقین تھا۔ کہ اس ملک کے کثیر حصہ کا بہت جلد خاتمہ ہو جائے گا۔ کیونکہ اس ملک کی جغرافیائی پوزیشن ایسی ہے۔ کہ اسے بیرونی کوئی مدد نہیں پہنچائی جا سکتی تھی۔ برطانوی حکومت نے جنگ کے متعلق جو پہلا بیان دیا۔ اس میں کہدیا تھا۔ کہ ہم اسے لمبا کر کے جرمنی کو تھکائیں گے۔ اسے تین سال سے زیادہ عرصہ تک جاری رکھا جائے گا۔ اس دوران میں جرمنی کی ہر طاقت کمزور اور ہماری مضبوط ہوتی جائے گی۔ جرمنی اب غیر جانبدار ممالک کو دھمکا رہا ہے۔ کہ اسے ضروری اشیاء مہیا نہ کرنے کے متعلق برطانیہ سے کوئی معاہدہ نہ کریں۔ مگر یہ خلاف قانون بات ہے۔ ہماری جنگی تیاریاں زبردست ہیں اسوقت ۷۶۸ فرمیں اسلحہ جات تیار کر رہی ہیں۔ ۷۵۰۰ ٹھیکیدار سپلائی کے انتظامات میں معروف ہیں۔ نو ہزار فرمیں دوسرا ضروری سامان تیار کر رہی ہیں۔ جنگ کے آغاز کے وقت حکومت کی صرف اٹھارہ ڈیفنس فیکٹریاں تھیں۔ مگر اب چھ ہزار ہیں۔ اور کئی ایک پرائیویٹ فیکٹریوں میں بھی سرکاری مشینیں لگائی گئی ہیں۔

روس اور اس کے ہمسایہ ممالک

لنڈن سے ۲۲ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ روس کا وار کمشنر اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں برلن جا رہا ہے تا کہ پولینڈ کی تقسیم اور اس سلسلہ میں بعض دوسرے مسائل کا تصفیہ ہو سکے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ سوویٹ گورنمنٹ نے رومانیہ کو دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے روس اور بلگیریا کے ساتھ اپنی سرحد میں ترمیم نہ کی۔ تو روس اپنی سرحد سے حفاظتی افواج کو پیچھے ہٹالے گا۔ بلگیریا کو بھی سرحد میں اپنے حسب منشا تبدیلیاں کرنے کی اس نے دھمکی دی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ رومانیہ اپنے طور پر ہی اپنی موجودہ پوزیشن پر نظر ثانی کرنیکے لئے تیار ہے۔ استنبول سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ حکومت روس کی طرف سے ترکی گورنمنٹ پر زور دیا جا رہا ہے۔ کہ دونو ملکوں کے درمیان جلد از جلد معاہدہ کیا جائے۔ چنانچہ ترکی کے وزیر خارجہ سراج اوگلو تین سر کردہ افسروں کی معیت میں ماسکو روانہ ہو گئے ہیں۔ ترکی کے سوویٹ سفیر بھی ان کے ساتھ ہیں۔ وہ دس روز تک وہاں ٹھیریں گے اور معاہدہ کی گفت و شنید کو مکمل کریں گے۔ ترکی کے پولیٹیکل حلقوں کا خیال ہے۔ کہ اس معاہدہ سے بحیرہ اسود اور درہ دانیال خطرات سے محفوظ ہو جائیں گے آپ نے روانگی سے پیشتر ایک اعلان میں کہا۔ کہ روس کے ساتھ اس معاہدہ کا یہ مطلب ہوگا کہ دونو ایک دوسرے پر حملہ نہ کریں گے۔ اور یہ بھی ممکن ہے۔ کہ اس کے نتیجہ میں بلقان کی ریاستیں جنگ کی آگ سے محفوظ ہو جائیں۔ آپ نے کہا۔ کہ روس کے ساتھ ہمارے معاہدہ کا یہ مطلب نہیں۔ کہ ترکی برطانیہ اور فرانس سے اپنے تعلقات منقطع کرے گا۔ بلکہ ان ممالک کے ساتھ اس معاہدہ کے باوجود اس کے تعلقات دوستانہ رہیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسولینی کا صلح کیلئے وعظ

لنڈن سے ۲۴ ستمبر کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ آج سائینور مسولینی نے اپنے محل کے برآمدہ میں کھڑے ہو کر فاسسٹ لیڈروں کے سامنے ایک تقریر کی۔ جس میں کہا کہ ابھی تک یورپ میں حقیقتاً جنگ کی آگ نہیں بھڑکی۔ اور اب بھی اصل جنگ کو روکنے کا امکان ہے۔ مگر یہ اس صورت میں رک سکتی ہے۔ کہ تاریخ اور عوام کی نظروں میں مذموم حالات پیدا کرنے کا خیال ترک کر دیا جائے۔ ایسے حالات پیدا کرنا یقیناً دنیا کو تباہی کی دعوت دینے کے مترادف ہے۔ پولینڈ میں جنگ ختم ہو چکی ہے۔ اور اب ضروری ہے۔ کہ اسے یورپ کے دوسرے حصوں میں پھیلنے سے روکا جائے۔ مزید کہا۔ کہ برطانیہ اور فرانس نے روس کے متعلق جو طرز عمل اختیار کیا ہے۔ اس سے ان کی اصول پرستی پر ضرور زد پڑتی ہے اور اس نے جرمنی کے مقابلہ میں ان کے اخلاقی پہلو کی کمزوری کو واضح کر دیا ہے۔ اس جنگ کے سلسلہ میں اٹلی کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے اس نے کہا۔ کہ ابھی تک اس کی غیر جانبداری میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی جس روز میں نے اس میں کسی تبدیلی کا فیصلہ کیا۔ قوم کو بلا کر اسی برآمدہ سے اپنا بیان سنا دونگا

روم سے ۲۲ ستمبر کی ایک خبر سے پایا جاتا ہے۔ کہ اٹلی نے صلح کے لئے پروپیگنڈا ابھی شروع کر دیا ہے۔ اطالوی پریس اسبات پر بہت زور دے رہا ہے۔ کہ اب کہ پولینڈ کا قصہ ختم ہو چکا ہے جنگ کو جاری رکھنا نہایت نامناسب امر ہے اب تو لازم ہے۔ کہ یورپ کو تباہی سے بچایا جائے اور صلح کر لی جائے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ سب کچھ کسی سابقہ طے شدہ سمجھوتہ کے ماتحت ہو رہا ہے۔ اور نہیں کہا جا سکتا۔ کہ اٹلی فی الواقعہ غیر جانبدار ہے یا آئندہ رہے گا۔

بوسکی سفید گھوڑا
یہ نہایت عمدہ قمیضوں کیلئے ریشمی بوسکی ہے ولائتی دو گھوڑا کی بوسکی کا مقابلہ کرتی ہے چلنے میں مضبوط ہے فائدے کی چیز ہے تھان ۴۰ گز عرض ۲۷" قیمت ۱۹ محصول ۱۵ اور دو تھان کے خریدار کو محصول معاف نمونہ کا تھان چھ گز قیمت ۲ محصول ۸
نوٹ:- سن کلکٹرا کیلا یا سوت کا تار ثابت کرنے پر سو روپیہ انعام - آرڈر دیتے وقت سٹیشن کا نام لکھیں
سنگل سن اینڈ برادرس ۶ - لدھیانہ